آبروئے ما ز نامِ مصطفیٰ ﷺ است

علامہ محمد اقبال

آبرو

نعتیہ مجموعہ

محمد حنیف نازش قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آبرو

(نعتیہ مجموعہ)

الحمدللہ میرے اس نعتیہ مجموعہ **آبرو** کو سال ۱۴۲۵ھ میں پنجاب بھر کے

نعتیہ مجموعوں میں اول انعام سے نوازا گیا

مرکزی سیرت ایوارڈ سے نوازا گیا اور ملک بھر کے نعتیہ مجموعوں میں اس کتاب کو دوم انعام ملا

الحاج محمد حنیف نازش قادری کامونکی

فون:055-6810615

0301-4632877

محمد حنیف نازش قادری

Marfat.com

Marfat.com

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰؐ است
آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰؐ است

حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

آبرو

نعتیہ مجموعہ

محمد حنیف نازشؔ قادری

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

84692

نام کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔ آبرو

موضوع ۔۔۔۔۔۔۔۔ نعتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر ۔۔۔۔۔۔۔۔ محمد حنیف نازش قادری

بار اوّل ۔۔۔۔۔۔۔۔ ربیع الاول 1424ھ مطابق ماہ مئی 2003ء

تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک ہزار

صفحات ۔۔۔۔۔۔۔۔ 160 (مجلد)

کمپوزنگ ۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان کمپیوٹر کمپوزنگ کاموکے

ٹائٹل ۔۔۔۔۔۔۔۔ محمد اخلاق چشتی۔ کاموکے

مشاورت ۔۔۔۔۔۔۔۔ مولانا محمد بشیر احمد صاحب غازی اویسی

مطبع ۔۔۔۔۔۔۔۔ شرکت پرنٹنگ پریس، ۴۳، نسبت روڈ۔ لاہور

اہتمام ۔۔۔۔۔۔۔۔ ایوانِ شعر و ادب قادری پلازہ کاموکے

قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔ یکصد اسی روپے (-/180)

ملنے کا پتہ

محمد حنیف نازش قادری۔ قادری پلازہ، منڈی ایریا

0556

کاموکے ضلع گوجرانوالہ فون: 0435-810615

0304-4632877

Marfat.com

﴿انتساب﴾

☆ والدِ مرحوم حاجی شیخ رحمت اللہ ما کووالوی رحمتہ اللہ علیہ
☆ والدہ مرحومہ مغفورہ رحمت اللہ تعالیٰ علیہا

اور

☆ پیرو مرشد باباجی سید عبدالمعبود گیلانی قدس سرہٗ

کی

☆ پاک ارواح کے نام، عقیدت کے ساتھ

ناچیز
محمد حنیف نازشؔ قادری

Marfat.com

☆

ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے

ہم کو نازشؔ جب بھی تڑپایا کسی آزار نے
نقشِ نامِ مصطفٰےؐ زیبِ گلو کرتے رہے

☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب

حرفِ آغاز	محمد حنیف نازشؔ قادری	13
پیشوائی	پروفیسر حفیظ تائب	15
آبروئے سخن	پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید	26
آبرو	افتخار عارف	28
تاثرات	پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی	30
ایک جوہرِ قابل	صائم چشتی (رحمتہ اللہ علیہ)	32
نازشِ اہلِ فن	سلیم اختر فارانی	35

حمدیں

1۔ بے نواؤں کی نوا سنتا ہے 37

2۔ برتر ہے خدایا تُو مرے وہم و گماں سے 38

3۔ جہاں دو ہوں وہاں اک تیسرا موجود ہوتا ہے 39

4۔ اے ربِّ کائنات، یہاں ہے وہاں ہے تُو 40

5۔ اُس کا نہ ولد کوئی نہ جد ہے، وہ احد ہے 41

نعتیں

1۔ التجاؤں کا وسیلہ ہے درود اور سلام 45

2۔ مصطفٰےؐ کی ذات پر پیہم درود 46

Marfat.com

3۔	حرفِ مَا ینطِقُ ہے شاہ کی گفتار کی بات	48
4۔	نعت کہتا ہوں تو طیبہ کی ہوا آتی ہے	49
5۔	شمعِ اقراء سے منوّر جب تھی دیوارِ حرا	51
6۔	ہر خوشی لکھّی گئی ہر بہتری لکھّی گئی	52
7۔	عمر بھر سرکارؐ کی ہم گفتگو کرتے رہے	53
8۔	خالقِ کونین کی ہم پر عطا ہے منفرد	54
9۔	زائرِ کوئے جناں، آہستہ چل	55
10۔	وہؐ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں انہیںؐ اختیار دیا گیا	57
11۔	سوتے میں کبھی چہرہ ءِ سرورؐ نظر آئے	58
12۔	ہر سخن آپؐ سے ہر جنبشِ لب آپؐ سے ہے	59
13۔	پہنچے حضورؐ راہ گزارِ فلک کے پار	60
14۔	جو شخص گدائے شہہِ لولاکؐ نہیں ہے	61
15۔	نعتِ محبوبِؐ خدا سے کام ہے	62
16۔	طیبہ کی مست مست فضا کتنی خوب ہے	63
17۔	بارِ عالم کچھ نہیں میرِ اُممؐ کے سامنے	64
18۔	ہو کسی سے کیا اداحقِ ثنائے مصطفےؐ	65
19۔	سارے ادوار ترےؐ سارے زمانے تیرےؐ	66
20۔	قابَ قوسین کی منزل پہ وہؐ جا کر ٹھہرے	67
21۔	کس کو یارا ہے پیمبر ﷺ کی ثنا خوانی کرے	68
22۔	ذکر میں لذت، عبادت میں حلاوت بڑھ گئی	69

Marfat.com

23۔ سرکار ﷺ کی آمد سے عالم میں بہار آئی 70
24۔ اللہ اللہ، درِ نورِ مجسّم کی پھبن 71
25۔ دیکھے کوئی عطائے شہِ دوسرا کی شان 72
26۔ کیا کہیں کس کس پہ ہے کتنا کرم 73
27۔ ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تمہارا نام 74
28۔ مجھ کو توفیق جو مل جائے رہوں یوں مشغول 75
29۔ رکھیے مدِ نظر بس ایک اصول 76
30۔ کس قدر ذکرِ شہِ ارض وسما میں ہے مٹھاس 77
31۔ پھٹکے کا نہ دیوانو کبھی رنج والم پاس 78
32۔ مال ومنال پر ہے نہ جاہ وحشم پہ ناز 79
33 جب حرا کے غار سے ظاہر ہوا سیلابِ نور 80
34۔ پوری ہو میرے قلبِ حزیں کی خوشی حضورؐ 81
35۔ مدینے کا سفر، اللہ اکبر 82
36۔ رحمتِ ذوالجلال ہیں سرکارؐ 83
37۔ کرم کا سائباں ہے سبز گنبد 84
38۔ طیبہ جاتے ہو تو سیکھو یہ قرینہ پہلے 85
39۔ کپکپاتے ہوئے لب جب بھی دعا تک پہنچے 86
40۔ وسعتِ رحمتِ سرکارؐ کی باتیں چھیڑیں 87
41۔ برس رہا ہے کرم کا ساون، حضورؐ آئے حضورؐ آئے 88
42۔ کاش نازش میں بھی ہوتا طائرِ بام حرم 89

Marfat.com

43۔ سارے خُوبانِ جہاں انؐ کے چرن چھوتے ہیں	90
44 وہ ذُو العلا ہے یہ مصطفےٰؐ ہے کریم وہ بھی کریم یہؐ بھی	91
45۔ خاکِ درِ سرکارؐ دوا بھی ہے دُعا بھی	92
46۔ بچپن ہی سے سرکارؐ کے ٹکڑوں پہ پلا ہوں	93
47۔ اُتری فلک سے دل پہ نئی پھر زمین نعت	94
48۔ بارہویں شب کو نکلا چاند	95
49۔ آپ ہیں یا نبیؐ، مرا سب کچھ	96
50۔ تیرگی ختم ہوئی، صبحِ ولادت آئی	97
51۔ ہر طرف دُھومیں مچی ہیں آمدِ سرکارؐ کی	98
52۔ قدسیو خوشیاں مناؤ رات ہے معراج کی	99
53۔ رُخ بدرالدجےٰ ہے نوری نوری	100
54۔ جانِ جاں ذکرِ نبیؐ جانِ جہاں نعتِ نبی	101
55۔ ہے اتنی شدید اب تو تمنائے مدینہ	102
56۔ قریب آتا گیا اُنؐ کا نگر آہستہ آہستہ	103
57۔ روز و شب ذکرِ شہِؐ ہر دوسرا کرتے رہو	104
58۔ ہے مِسِ خام تو اِس طرح سے کندن کر لو	105
59۔ سجنے لگی ہے نعت کی محفل گلی گلی	106
60۔ طیبہ کی وہ پُر کیف ہوا یاد رہے گی	107
61۔ یاد ہے اُنؐ کی تو کوئی غم نہیں	108
62۔ دونوں جہاں میں میرا وسیلہ حضورؐ ہیں	109

Marfat.com

63۔	ہے آرزو مدینہ پھر اک بار دیکھ لوں	110
64۔	جب بھی اُتری ہے نئی دِل پہ زمینِ مدحت	111
65۔	سرورِ کائنات انکی ذات	112
66۔	کیا چین دیگی رنج والم میں کسی کی بات	113
67۔	پیغمبرِ اُمم نے بنادی ہماری بات	114
68۔	پہلے تو عشقِ خیرِ بشر دے دیا گیا	115
69۔	یہ چاند یہ تارے یہ سماں کچھ بھی نہیں تھا	116
70۔	لکھی جو نعت نور کے ہالے میں آ گیا	117
71۔	مانگ لو، غم سے رہائی مانگ لو	118
72۔	آج اُن سے روشنی ہے ان سے تھی کل روشنی	119
73۔	جب انکی زلف کی خوشبو بٹی پُروائی پُروائی	120
74۔	سرکار کے روضے پہ نظر میری جمی ہے	121
75۔	کاش اِک بار درِ شاہِ ہُدا ے کو چوموں	122
76۔	ان کی چوکھٹ کا اگر اک مجھے بوسہ مل جائے	123
77۔	مانگئے اُن سے تو کیا کہیے وہ کیا دیتے ہیں	124
78۔	کِھلے گلاب، لیا شاہِ ذی وقار کا نام	125
79۔	نبی کے نام سے تابندہ ہیں ہُنر کے دِیے	126
80۔	ہجر کے مارے ہوئے یوں اُن کے در پر آ گئے	127
81۔	جو نقشِ پائے پیمبر سے میں ملوں آنکھیں	128
82۔	عرشِ بریں پہ جب گئے سرکار کے قدم	129

Marfat.com

83۔ اُن کا عہدِ پاک میری آنکھ کے منظر میں ہے 130
84۔ یادِ احمدؐ کے دِیے قلب و نظر تک پہنچے 131
85۔ لکھا گیا حیات کا گلشن تمہارے نام 132
86۔ جتنی جہاں میں آئینگی اقوام حشر تک 133
87۔ چین ملتا نہیں دل کو کسی عنواں آقاؐ 134
88۔ جس نے چھوڑا میرے آقاؐ کی گلی کا راستہ 135
89۔ مینارِ نور، گنبدِ رحمت، درِ کرم 136
90۔ دل کو غم والم سے رہا کیجیے حضورؐ 137
91۔ مانگیے شاہِؐ عرب سے بڑھ کر 138
92۔ روزِ محشر جب اتاریں گے وہؐ انسانوں کا بوجھ 139
93۔ تسکینِ دل و حُسنِ نظر مانگ نبیؐ سے 140
94۔ بزمِ ہستی کس کی زلفوں نے ہے مہکائی ہوئی 141
95۔ خوشبوئے زلفِ شاہِؐ زمن ہے چمن چمن 142
96۔ اے ہوائے شوق پھر لے چل مدینے کی طرف 143
97۔ نگاہوں میں بسی ہے اُنکیؐ چوکھٹ 144
98۔ اشکوں کے آبگینے مدینے کو لے چلو 145
99۔ سیّدِؐ کونین ختمؐ المرسلیں کوئی نہیں 146
سلام اُسؐ پر 147
مفہومِ منظوم درود تاج شریف 156

Marfat.com

حرفِ آغاز

اِس ناچیز کے اولین مجموعہ نعت "سخن سخن خوشبو" کی ادبی اور مذہبی حلقوں میں جو پذیرائی ہوئی اُس پر اللہ کریم جل جلالہ، کا جتنا بھی شکر ادا کروں، کم ہے۔ استادِ مکرّم حضرتِ پروفیسر حفیظ تائب دامت برکاتہ، کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے اِس قابل ہُوا ہوں کہ میرا دُوسرا اردو نعتیہ مجموعہ "آبرو" نعت سے محبت کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہے۔

پہلا مجموعہ 1996ء کے آخر میں منظرِ عام پر آیا تھا۔ گزشتہ چھ سات برسوں میں سرکارِ دو عالم ﷺ نے بہت سے انعامات سے نوازا۔ 1998ء کے رمضان المبارک میں حاضریٔ حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوا۔ یہ 1983ء کے تیسرے حج کے بعد طویل مہجوری کے بعد عمرہ شریف کا پہلا سفر تھا۔ اُسکے بعد 2002ء کے رمضان شریف تک بحمدہٖ تعالیٰ تمام رمضان حرمین الشریفین کی حاضری کی نوید لے کر آئے۔ مسلسل پانچوں عیدیں مدینۃ الرسول ﷺ کی پاک سرزمین پر نصیب ہوئیں۔ اِس دوران 1999ء اور پھر 2000ء کے پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی طرف سے نعت گوئی کے کل پاکستان مقابلوں میں اوّل آنے والی پانچ پانچ نعتوں میں دونوں مرتبہ میری کہی ہوئی دو نعتیں منتخب ہوئیں اور مجھے دونوں مرتبہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ دونوں نعتیں زیرِ نظر مجموعہ میں شامل ہیں

2002ء کے رمضان المبارک میں سرکارِ مدینہ کی بارگاہ میں حاضری کے دوران ہی مرکزی مجلسِ محمدیہ لاہور کے چیئرمین الحاج محمد جاوید بھٹی نقشبندی صاحب اور جنرل سیکرٹری حافظ محمد رمضان صاحب نے مسجد نبوی شریف کی پرنور اور کیف بار فضاؤں میں اعلان فرمایا کہ مجلس کی جانب سے راقم کی تاجپوشی کی جائیگی ۔ چنانچہ حال ہی میں (25 جنوری 2003ء) الحمرا ہال نمبر 2 لاہور میں ایک عظیم الشان محفلِ نعت منعقد کی گئی جسمیں مجھے اِس اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ فقط حضور

Marfat.com

علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لینے کی برکات ہیں ورنہ میں تو کسی قابل نہیں۔

ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے

اس مجموعہ کی اشاعت کے لئے محترم حافظ عبدالوحید صاحب آف زینت پرنٹ گوجرانوالہ، محترم خواجہ غلام مصطفےٰ صاحب، الحاج شیخ نور حسین صاحب عزیزانِ محترم الحاج نصیر احمد چشتی، محمد شفیق خرم محمد فاروق (حسان اسٹیٹس اسلام آباد) اور محمد ہارون (حسان رائس کاموںکے) سلمہم اللہ کے تعاون کا ذکر نہ کرنا احسان ناشناسی سمجھتا ہوں اور ان معاونینِ نعت کیلئے دعاگو ہوں کہ اللہ کریم اپنے محبوب ﷺ کے صدقے انکی خدمات کو قبول فرما کر بہترین اجر سے نوازے۔ عزیزم رفاقت علی رفاقت سعیدی اور محترم الحاج محمد اخلاق چشتی کیلئے بھی دعاگو ہوں جنکے مشوروں کی رفاقت مجھے میسر رہی۔

آخر میں وہی بات دہراؤں گا جس کا ذکر پہلے مجموعے کے "حرفِ تشکر" میں کیا تھا کہ قارئین کو اگر کوئی شعر پسند آئے اور آنکھ باوضو ہو جائے تو اسے اللہ کریم اور رسول کریمؐ کی خاص عنایت سمجھیں اور کہیں سقم محسوس ہو تو میری کم مائیگی کو نظر انداز فرماتے ہوئے میرے اس مجموعے کی قبولیت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور آئندہ مزید نعت کی توفیق کیلئے بھی دعاگو رہیں۔ پنجابی نعت کا مجموعہ "حدوں ودھ درود نبیؐ تے" بھی انشاءاللہ جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

دعاؤں کا طالب
الحاج محمد حنیف نازش قادری
قادری پلازہ۔ منڈی ایریا۔ کاموںکے
فون:0435-810615

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿پیشوائی﴾

از:- پروفیسر حفیظ تائب

محمد حنیف نازشؔ قادری نے پیر سید عبدالمعبود گیلانی رحمتہ اللہ علیہ کے دستِ اقدس پر جدہ شریف میں بیعت کی۔ اُن کے مرشدؒ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ کے، چاروں سلاسل میں خلیفہء مجاز تھے۔ نازشؔ صاحب سے بیعت انہوں نے سلسلہ قادریہ میں لی۔ یوں نازشؔ صاحب کی روحانیت کا سلسلہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے واسطے سے حضرت شیخ سید عبدالقادر گیلانی رحمتہ اللہ علیہ سے جاملا۔ اور رفتہ رفتہ انہیں جذب و انجذاب کا وافر حصہ ملا۔ ضلع امرتسر سے کامونکی تک کا سفرِ ہجرت اپنی جگہ صبر آزما اور عشق آموز تھا۔ کامونکی میں مشہور عالم دین اور صوفیء باصفا حضرت مولانا مفتی محمد امین الدین بدایونی رحمتہ اللہ علیہ کی صحبتوں میں عشق کے ساتھ علم بھی نکھرتا گیا۔ بہر حال انہوں نے اپنی تمام تر کامیابیوں کو مرشدِ کامل کی دعاؤں کا نتیجہ قرار دیا ہے۔

زائر بھی ہوں، حاجی بھی ہوں، مداحِ نبیؐ بھی
جو کچھ بھی ہوں مرشدؒ کی دعاؤں سے ہوا ہوں

اس روحانی و علمی پس منظر کے ساتھ حضرتِ نازشؔ نے نعت گوئی شروع کی تو ترنّم ریزی کی بہار ابتدا ہی سے نمایاں تھی۔ پہلے مجموعہ نعت "سخن سخن خوشبو (1996ء)" کے بعد بطورِ خاص انہوں نے بے ساختہ، نرم و ملائم اور کھنکتا بولتا لب و لہجہ اپنایا اور شگفتہ و دلنواز لَے ان کی شناخت بن گئی۔ انہیں سہولتِ اظہار کا وہ مقام بھی جلد ہی ہاتھ

Marfat.com

آ گیا جو خاصانِ ادب کا حصہ ہوتا ہے۔ وہ عوام کے پیرائے میں خواص کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے وہ تاثیرات پیدا کرنے میں قادر ہو گئے۔ جن کے بارے میں میاں محمد بخش رحمتہ اللہ علیہ نے "بن پیڑاں تاثیراں نائیں۔۔۔" کہا اور حضرتِ میر کا کہنا ہے۔

شعر میرے ہیں گو خواص پسند
پر مجھے گفتگو عوام سے ہے

ابتک حضرتِ نازشؔ تین بار حج اور چار بار رمضان المبارک میں عمرے کی سعادتیں حاصل کر چکے ہیں۔ اِن بابرکت اسفار کی بدولت انہیں خاص عرفانی بالیدگی حاصل ہوئی اور انکی نعتیہ شاعری حاضری وحضوری کی بہت منفرد کیفیات سے آراستہ و پیراستہ ہوگئی۔ گویا حاضری وحضوری اب ان کا محبوب موضوعِ سخن بن گیا۔ اور ان کی پوری زندگی کو محیط ہو گیا۔

چند برس پہلے ریڈیو پاکستان کے ہیڈ کوارٹر نے مقابلہ نعت گوئی کروایا تو اُس میں موصول ہونے والی بے شمار نعتوں میں سے منتخب ہونے والی پانچ انعام یافتہ نعتوں میں حضرتِ نازشؔ کی ایک مقبول و مشہور نعت شامل تھی، جو قدرتِ کلام، ندرتِ اظہار اور کیفِ حضوری کے ساتھ بارگاہِ رسالت کی آداب شناسی کا شاہکار ہے۔ اِس پوری نعت میں کوئی بھی کمزور شعر نہیں اور ردیف ہر شعر میں جس خوبصورتی کے ساتھ نبھی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ یہ بابرکت، پرشوق اور ادب آشنا نعت درج ذیل ہے کہ شاعر کے کمالِ فن کا اندازہ ہو سکے۔

Marfat.com

زائرِ کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ، آیا ہے کہاں آہستہ چل
جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے، یہاں آہستہ چل
لمسِ پائے مصطفیٰؐ کے فیض سے
یہ زمیں ہے آسماں آہستہ چل
خُلد کی کیاری سے آہستہ گزر
دیدنی ہے یہ سماں آہستہ چل
حاضری میں ہیں ملک ستر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل
بارگاہِ پاک میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائگاں آہستہ چل
دیکھ لوں جی بھر کے شہرِ مصطفیٰؐ
میرے میرِ کارواں آہستہ چل
در پہ آیا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مِری عمرِ رواں آہستہ چل
جالیوں کے سامنے جلدی نہ کر
وہ ہیں نازشؔ مہرباں آہستہ چل

Marfat.com

اگلے سال کے مقابلہ نعت گوئی (2001-2000)ء میں انکی ایک اور نعت پھر پانچ انعام یافتہ نعتوں میں شامل تھی۔ وہ نعت زیاراتِ غارِ حرا پر مبنی تھی۔ ایک شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں اچھے ہمسفر میسر آئے تھے۔ جو انہیں ایسے مضمون بجھاتے رہے۔

کر گئی دل میں مرے گھر ایک زائر کی یہ بات
سر پہ مکہ کے سجی ہے خوب دستارِ حرا

مجھے یہاں اپنا ایک شعر یاد آتا ہے۔ جو ایک دوست فاروق الحسن چشتی کی جبلِ احد کی زبانی تصویر کشی کی دین ہے۔

اُحد کے قوی ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں
کہ آغوشِ رحمت مرے سامنے ہے

انکی نعت میں بہت سے مضامین زیاراتِ حرمین شریفین کی عطا ہیں۔ جنہیں ان کی جدتِ طبع نے بہت متنوع اور دلکشا بنا دیا ہے۔ چند مثالیں اور۔

طیبہ کی مست مست فضا کتنی خوب ہے
شہرِ نبیؐ کی آب و ہوا کتنی خوب ہے
اِک طرف جلوہ نما منبر و محرابِ رسولؐ
اک طرف حُجرہء پیغمبرِؐ اعظم کی پھبن
ہری ہے میرے دل کی کیاری کیاری
مرے دل میں نہاں ہے سبز گنبد
آج بھی دیکھیے جا کر جو قبا کا ماحول
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا کی صدا آتی ہے

Marfat.com

ربع صدی سے زائد عرصہ سے نعت نگاری پاکستان میں بالخصوص ایک تحریک بن چکی ہے اور تمام اسالیب فنِ شعر نعت گوئی کیلئے استعمال ہونے لگے ہیں۔ غزل گو حضرات نے غزل کو تقدس آشنا کر کے حضرت رسالت مآب ﷺ سے گہری وابستگی اور تعلق خاطر کا اظہار کیا تو تخلیق نعت کا معیار بلند تر ہوتا گیا۔ دین سے آگاہی رکھنے والوں نے قرآن و حدیث اور سیرتِ اطہر سے استفادہ کر کے اس کے دائرۂ کار کو مزید وسیع کیا۔ یوں نعت نگاری کی روایت عمودی وافقی وسعتوں کے ساتھ ساتھ فکری عمق سے بھی آشنا ہوئی۔ حنیف نازشؔ نے نعت گوئی کے اِن تمام تر امکانات سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اپنی فکری اپج اور فنی لگن کی بدولت نئی فضائیں دریافت کرنے میں کامیاب ہوئے۔ سیرتِ طیبہ کا موضوع نعت میں اساسی حیثیت رکھتا ہے۔ حنیف نازشؔ نے اس موضوع کے تنوع سے اپنی نعت کو بہار آشنا کیا ہے۔

میلاد النبی الکریمؐ، معراج شریف اور دوسرے معجزات پر مسلسل بھی لکھا ہے اور ان مضامین کے علاوہ سیرتِ اطہر کے دوسرے متفرق مضامین بھی اپنی نعتوں میں نگینوں کی طرح جڑ کر اُن کے حُسن میں اضافہ کیا ہے۔ چند مسلسل نعتوں کے مطلعوں اور کچھ متفرق اشعار سے حنیف نازشؔ کی فکری رسائیوں کا اندازہ کیجئے۔

میلاد شریف

برس رہا ہے کرم کا ساون حضورؐ آئے حضورؐ آئے
ہیں اُجلے اُجلے گلوں کے دامن حضورؐ آئے حضورؐ آئے

ہر طرف دھومیں مچی ہیں آمدِ سرکارؐ کی
محفلیں سجنے لگی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

Marfat.com

سرکارؐ کی آمد سے عالم میں بہار آئی
بجنے لگی ہر جانب خوشیوں بھری شہنائی

بارہویں شب کو طلوعِ فجر کے انوار سے
تیرہ بختوں کو مہیا ہو گئے اسبابِ نور

نوعِ بشر پہ حق کی عنایت کی حد نہیں
نوعِ بشر کو خیرِ بشرؐ دے دیا گیا

معراج النبیؐ

قدسیو خوشیاں مناؤ رات ہے معراج کی
راہ میں آنکھیں بچھاؤ رات ہے معراج کی

پہنچے حضور ﷺ راہ گزارِ فلک کے پار
بلوایا حق نے اُن کو حصارِ فلک کے پار

عرشِ بریں پہ جب گئے سرکارؐ کے قدم
کہنے لگے ملک اُسے ، اب چوم لے قدم

جُز ربِّ ذوالجلال کوئی سُن سکا نہ چاپ
جب جب ندائے اُدنُ پہ بڑھتے رہے قدم

سبحان کہہ کے قصۂ معراج کا بیاں
مضموں تمام ایک ہی جملے میں آگیا

Marfat.com

دیگر معجزات

وہ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں انہیں اختیار دیا گیا
وہ پھر اسکے ٹکڑوں کو جوڑ دیں انہیں اختیار دیا گیا

اللہ انکے لمس انامل کا معجزہ
دریا سمٹ کے ایک ہی پیالے میں آ گیا

مہد میں تھے جب میرے حضورؐ
ان کا بنا کھلونا چاند

آؤ پھر یاد کریں معجزۂ شق قمر
اختیارِ شہہؐ ابرار کی باتیں چھیڑیں

سید الکونین ﷺ کی آفاق گیر اور ابد افروز رسالت کے بیان میں اظہار کی حُسن کاری دیکھیے۔

سارے ادوار ترے، سارے زمانے تیرے
یا نبیؐ، مرتبے ہر عہد نے مانے تیرے

سیرتِ طیبہ کے متفرق مضامین

اے مواخاتِ مدینہ تیرے صدقے دہر میں
رسم احسان و وفا کی روشنی لکھی گئی

درگزر کے پھول بانٹے اسطرح سرکارؐ نے
دشمنوں کے واسطے بھی دوستی لکھی گئی

Marfat.com

روشن ہے اُنؐ کا اسوہءِ عالی ورق ورق
ان کی ہے خوشہ چین ہراک راستی کی بات
کوئی نبیؐ نہ آئے گا ختمؐ الرسل کے بعد
گونجے گا شش جہت میں یہی نام حشر تک

ہیں سراپا وہ لطف وجود وعطا
پیکرِ التفات اُنؐ کی ذات
دشمنِ جاں بھی اعتراف کرے
اسقدر خوش خصال ہیں سرکارؐ

قرآن مجید کی رہنمائی کے بغیر نعت گوئی کا سفر اندھیروں میں سفر کے مترادف ہے۔
اِسی لئے فاضلِ بریلوی مولانا احمد رضا خاںؒ نے کہا

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
گویا رہے احکامِ شریعت ملحوظ

حنیف نازش نے قرآن مجید سے گہرا اخذ واستفادہ کیا ہے اور وہ نعت میں اتباعِ لہجہءِ آیاتِ قرآنی کو ضروری سمجھتے ہیں۔

جوکوئی چاہے کہ لکھے نعتِ ختم المرسلیںؐ
اتباعِ لہجہءِ آیاتِ قرآنی کرے

چنانچہ انہوں نے اپنی نعت کو جا بجا قرآنی الفاظ وآیات سے آراستہ کیا ہے اور بعض نعتوں میں قرآنی الفاظ تسلسل و بے ساختگی کے ساتھ آتے چلے گئے ہیں۔

84692

Marfat.com

حرفِ مَا یَنطِقُ ہے شاہ کی گفتار کی بات
مَا رَمَیتَ ہے یدِ احمدِ مختار کی بات
ہے نظر آپ کی مَا زَاغَ تو لب ہیں یوحیٰ
اور والّیل ہے زلفِ شہِ ابرار کی بات
کہہ کے والشمس بیاں آپکے چہرے کا ہوا
اور لا اُقسمُ ہے قریۂ سرکار کی بات
سینۂ پاک ہے مصداق الم نشرح کا
اور والفجر ہے آئینۂ رخسار کی بات
انکے اخلاق کی تفصیل ہے قرآنِ حکیم
آیت آیت میں نظر آتی ہے سرکارؐ کی بات
یوں کہہ رہی ہے آیتِ جاؤکَ صاف صاف
بخشا گیا جو چل کے مدینے میں آ گیا
شاہد و ہادی و مزمل و نور و برہان
کیا حسیں رکھے ہیں سب نام خدا نے تیرے
یُصَلُّونَ سے ظاہر ہو رہا ہے
یہاں مدحت سرا ہے نوری نوری
چاہتے ہو تم اگر یُحْبِبْکُمُ اللّٰہ کا مقام
اتباعِ سنتِ خیرؐ الورا ے کرتے رہو

آخری شعر میں سورہ آلِ عمران کی چوتھی آیت سے کس عمدگی کے ساتھ استفادہ کیا گیا

Marfat.com

ہے۔ دعوتِ اتباعِ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس مضمون پر حنیف نازش نے کئی اور جگہ بھی زور دیا ہے
ایک شعر یوں ہے۔

رکھئے مدِ نظر بس ایک اصول
ہو دل و جاں سے پیروی ءِ رسولؐ

حنیف نازشؔ نے قرآنِ حکیم کے ساتھ حدیثِ مصطفٰےؐ سے بھی مضامینِ نعت چُنے ہیں اور بعض جگہ نعت کو ذکرِ صحابہؓ سے بھی وسعت دی ہے۔

ربِّ سلِّم کی دعائیں کرکے نزدِ پُلصراط
کردیا آساں نبیؐ نے امتی کا راستہ
معراج کی شب دوری تھی مانا دو کماں کی
وہ جب بھی تھے جب تیر و کماں کچھ بھی نہیں تھا
مَن زَارَ نے بخشی جو شفاعت کی بشارت
وہؐ یاد رہے گی بخدا یاد رہے گی
میں ہوں مصروفِ ثنائے مصطفٰےؐ صبح و مسا
قاسمِ نعمت کی جانب سے یہ نعمت بڑھ گئی
ہے انہیؐ کے صدق کا پرتو دلِ صدیقؓ میں
عدل اُن کا ہی عمرؓ کے سینہءِ اطہر میں ہے
ہے غنائے شاہؐ کا انداز ذوالنورینؓ میں
انکی قوت کا کرشمہ بازوئے حیدرؓ میں ہے

Marfat.com

دروازہ بو ترابؓ ہیں ، آقاؐ ہیں شہرِ علم
وہ مرتضےٰؓ کی شان ہے یہ مصطفٰےؐ کی شان

فیض ہو اصحابؓ کا جسمیں ، نظرعترتؓ کی ہو
خود چلا آتا ہے ساحل اُس سفینے کی طرف

الحاج حنیف نازشؔ کی نعت صرف انہیں مضامین تک محدود نہیں ، اس میں معتبر و مستند مضامین اور سچے جذباتِ عقیدت ومحبت کی فراوانی ہے۔ گویا اس گلزار میں ہر رنگ اور ہر خوشبو موجود ہے۔ انہوں نے نو بنو ردیفوں اور زمینوں سے اثر آفریں فضا بنائی ہے اور جہاں پرانی زمینیں اختیار کی ہیں وہاں بھی جدتِ طبع سے نئے گل بوٹے پیدا کئے ہیں یوں انہوں نے اردو نعت کی پھلتی پھولتی روایت میں کچھ مزید وسعتیں پیدا کر کے سرورِ حضور کا ایک الگ حدیقہ آباد کیا ہے اور اُن کا یہ کہنا برحق ہے

زمینِ شعر سے نعتوں کی تازہ کونپلیں نکلیں
پھلی پھولی مری شاخِ ہُنر آہستہ آہستہ

میں ان کی کاوشوں کی قبولیت اور پذیرائی کیلئے دعا گو ہوں۔

(پروفیسر) حفیظ تائب
پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آبروئے سخن

از پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید، فیصل آباد

اس صدی کے آخری رُبع میں صنفِ نعتِ رسولِ اکرم ﷺ نے مقدار اور معیار کے حوالے سے جو ترقی کی ہے وہ گزشتہ عشروں کی نسبت کہیں زیادہ ہے، اس صدی کے ربع آخر میں سال بہ سال نعتیہ کتابوں کی اشاعت ہی میں اضافہ نہیں ہوا، شہر شہر نعت کی ایک فضا بنی ہے جسے حافظ لدھیانوی نے "نعت کا زمانہ" اور حفیظ تائب نے "بہارِ نعت" سے تعبیر کیا ہے۔

یہ فضا بڑے شہروں اور ادبی مراکز ہی میں نظر نہیں آتی۔ دور افتادہ مقامات اور چھوٹے شہروں میں بھی اس کی کارفرمائی موثر انداز میں دکھائی دیتی ہے۔ جناب حنیف نازشؔ صاحب جنکا تعلق لاہور اور اسلام آباد کی درمیانی شہراہ پر واقع ایک نسبتاً کم معروف قصبہ (کامونکی) سے ہے اسکی نمایاں مثال ہیں۔ انہوں نے بڑے ادبی مراکز سے دور بیٹھ کر حضور اکرم ﷺ سے عقیدت و محبت کے جو چراغ روشن کئے ہیں وہ معاصر نعتیہ تاریخ کا ایک قابل قدر حصہ ہیں۔ ابھی چند سال پہلے ان کا نعتیہ مجموعہ "سخن سخن خوشبو" شائع ہوا تھا۔ اب وہ ایک دوسرا بھرپور نعتیہ مجموعہ "آبرو" لا کر اردو نعت کو ثروت مند کر رہے ہیں۔

نعت کے ساتھ حنیف نازشؔ صاحب کی خصوصی نسبت انکی اسلام اور شارعِ اسلام ﷺ سے گہری محبت کا نتیجہ ہے۔ ان کا نعتیہ آہنگ شیفتگی اور سرشاری لئے ہوئے ہے۔ ان کی بحریں رواں دواں اور مترنم ہیں جو ان کے باطنی غنائی لب ولہجہ کی عکاس ہیں۔

Marfat.com

انکی نعتوں کا ایک حصہ مجلسی اندازِ نعت سے عبارت ہے۔ایسی نعتیں سادہ اور سہل زبان میں ہیں۔وہ چونکہ کبھی کبھار ترنم سے بھی پڑھتے ہیں لہٰذا مجالس نعت میں انکی شمولیت اور آواز کی سحر کاری نہ صرف اذہان وقلوب کو گرماتی ہے بلکہ فضا میں تاثیر و وجد کے عناصر کی افزائش کا سبب بھی بنتی ہے۔ یہ ان کے فن کا کمال ہے کہ وہ ایسے اندازِ نعت میں منصبِ رسالتمآب ﷺ اور نعت نگاری کے شرعی پہلوؤں کو بھی ملحوظ رکھتے ہیں نعت گوئی ان کے لئے مجلس آرائی کا سبب نہیں، عبادت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا نعتیہ اسلوب متین، سنجیدہ اور سنبھلا ہوا ہے۔اس امر کی نشاندہی کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ کئی نعت گو اور نعت خواں شاعر مجلسی اندازِ نعت برتتے ہوئے بعض اوقات غیر محتاط رویوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

جناب حنیف نازشؔ کی نعتوں میں تراکیب کا خاص اہتمام ملتا ہے۔ان کی کئی ردیفیں خوبصورت، پرفضا اور پرتاثیر ہیں۔اور انہوں نے نعتیہ مضامین کے اظہار و ترسیل کیلئے ان سے نمایاں کام لیا ہے۔ ان کی نعتیں مقدار اور معیار کے اعتبار سے معاصر اردو نعت میں ایک وقیع اضافہ ہیں۔صنفِ نعت سے ان کی وابستگی ایک جداگانہ اعتبار کی حامل ہے۔خصوصاً ان کا وہ نعتیہ کلام جو حرمین شریفین کی فضاؤں میں تخلیق ہوا ہے اسی جداگانہ اعتبار کا مظہر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں نعتِ رسول اکرم ﷺ کی مزید خدمات کی توفیق بخشے اور وہ سال بہ سال اپنے اثاثۂ نعت میں اضافہ کرتے رہیں۔

آمین

(پروفیسر ڈاکٹر) ریاض مجید

فیصل آباد

Marfat.com

آبرو

ازافتخار عارف۔اسلام آباد

محمد حنیف نازشؔ کا مجموعہ نعت "آبرو" پیش نظر ہے اور دل سے ان کے لیے دُعائیں نکل رہی ہیں کہ خداوندِ کریم ان کو اس نذرانۂ عقیدت کی جزاعطا کرے اور یہ ہدیہ سرورِ کونین، پیغمبر آخرالزّماں، محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہِ عالم پناہ میں قبول ہو۔اقبالؒ نے سرکار ختمی مرتبتؐ سے انتساب کے شرف کا ذکر کرتے ہوئے درست فرمایا کہ

در دلِ مسلم مقام مصطفےٰؐ است
آبروئے ما ز نام مصطفےٰؐ است

حنیف نازشؔ نے اپنے مجموعہ نعت کے لیے عنوان کا انتخاب بہت اچھا کیا ہے۔میں گناہ گار آدمی ہوں، مگر جب میں نے پہلی بار ایک محفل میں حنیف نازشؔ کی نعت کے مندرجہ ذیل اشعار سُنے تو سرشاری اور وارفتگی سے پورا وجود ایک عجیب سی کیفیت سے دوچار ہو گیا تھا۔

زائرِ کوئے جناں ! آہستہ چل
دیکھ، آیا ہے کہاں، آہستہ چل
جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے، یہاں آہستہ چل
در پہ آیا ہوں بڑی مشکل کے بعد
اے مری عمرِ رواں! آہستہ چل

Marfat.com

ادب گاہِ مدینہ منورہ میں حاضری اور حضوری کے آداب جاننے والے جانتے ہیں کہ احتیاط و اہتمام کے کیا معنی ہوتے ہیں۔ کتابِ الٰہی میں اللہ سبحانہ، وتعالیٰ نے حبیبِ کریمؐ کی غلامی کو جس طرح لازم و واجب قرار دیا ہے، کون مسلمان ایسا ہوگا، جو اس سے واقف نہ ہو۔ جہاں تک میں نے دیکھا ہے حنیف نازشؔ نے جمالیاتِ شعر کے ساتھ ساتھ نعت کے قرینے سامنے رکھ کر اظہار کی منزلیں طے کی ہیں۔ اللہ کریم توفیق دے، دل محبت سے سرشار ہو، زبان و بیان کے آداب آتے ہوں تو محبت اپنے اظہار کے راستے خود تلاش کر لیتی ہے۔ آپ "آبرو" کی ورق گردانی کریں گے تو اندازہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے حنیف نازشؔ پر بڑا کرم کیا ہے کہ نعت کے مصرعے ان کے دل کے احوال کی ترجمانی کرتے ہیں۔

افتخار عارف

صدر نشیں اکادمی ادبیات اسلام آباد

اکتوبر۔2002ء

Marfat.com

تاثرات

از پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی، ملتان

محمد حنیف نازشؔ قادری کا شمار ممتاز و مقبول نعت گو شعرا میں ہوتا ہے انکی نعتیں بار بار پڑھنے اور سننے کو جی چاہتا ہے۔ اور انکی دلکشی و تاثیر قاری اور سامع کو پوری طرح جذب کرنے کا وصف رکھتی ہے۔ مجھے "سخن سخن خوشبو" عطا ہوئی تو میں نے نہایت ذوق وشوق اور محبت وعقیدت سے اسکا مطالعہ کیا۔ اب ایک اور (نعتیہ مجموعہ "آبرو" کا) مسودہ میرے مطالعے سے گزرا اور مجھے متحیر ومسرور کر گیا۔

نازشؔ کے یہاں نعت محض ایک صنفِ شاعری ہی نہیں بلکہ ایک دینی تلازمہ، ایک اسلامی فریضہ اور ذوق و وجدان کا ایک مظہر نامہ بنکر وجود میں آتی ہے۔ وہ اِسے قدرتِ کلام اور مشاقیِ فن کا وسیلۂ اظہار ہی نہیں سمجھتے بلکہ اپنی صداقتِ باطنی، اپنے اخلاص نیت، اپنے جذبۂ عشق وارادت اور اپنے یقین وایمان کا حسنِ عمل بھی قرار دیتے ہیں۔ بحیثیت مسلمان اور بحیثیت تخلیق کار وہ اسے اپنے قلب وقلم کے مقتضیات میں سمجھتے ہیں کہ اشرف الاصناف "نعت" کے وسیلے سے وہ اپنی ایمانی کیفیات اور اپنی ادبی وفنی استعداد کو پیرایۂ ابلاغ واظہار دیں اور سعادتِ دارین سے بہرہ یاب ہوں۔

نازشؔ صاحب کے یہاں جذبہ وخیال کی نجابت ولطافت تو ہے ہی، زبان وبیان اور اسلوب وادا کے محاسن بھی جلوہ نما ہیں۔ وہ دل گدازی اور بے ساختگی کے ساتھ متنوع موضوعات ومضامین کو ادا کرنے کی مہارت وصلاحیت رکھتے ہیں۔ انکی نعتوں میں مدینۃ الرسول ﷺ کی حاضری کو کلیدی مضمون کی حیثیت حاصل ہے۔ وہاں کی حاضری

Marfat.com

کیلئے مہجوری ومشتاقی کے جذبوں کا اظہار، وہاں شرفِ حضوری حاصل کرنے کے بعد وہاں کے مناظر ومظاہر کی وجدانی کیفیات، وہیں حاضر رہنے اور اُسی ارض مقدس میں دفن ہونیکی آرزو، وہاں سے مراجعت کے بعد زیارتِ مکرر کی تمنا کا بیان نئے نئے اسلوب اور پیرائے میں اُنکے یہاں نظر آتا ہے۔ کئی نعتوں میں یہ کیفیت، تسلسل کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ اس کلیدی مضمون کے علاوہ نازش صاحب کی نعت جہاں ایک طرف فرد کے باطنی جذبوں کا آئینہ ہے وہیں دوسری جانب وہ امت کے اجتماعی احوال ومسائل کے بیان سے بھی پُر ہے۔ حضورؐ سے تمسک، حضورؐ سے استغاثہ وفریاد، حضورؐ سے مداوا طلبی، حضورؐ سے طلبِ رحمت اور حضورؐ سے غفران طلبی جیسے اہم اور متنوع مضامین انکی نعت کا بیش بہا سرمایہ ہیں۔ گویا یہ نعت آئینۂ ہزار عکس اور گلستانِ ہزار لالہ وگل ہے۔ نازش کی نعتوں کو پڑھکر اپنی روح کو مجلآ، اپنے قلب کو مصفاً، اپنے ذوق کو زندہ اور اپنے ایمان کو تازہ وتوانا رکھنا چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر عاصی کرنالی

45 شالیمار کالونی بوسن روڈ، ملتان

Marfat.com

ایک جوہرِ قابل

ازصائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

عزیز محترم جناب محمد حنیف نازش سے میری تاریخی اور پہلی ملاقات 1973 میں دیارِ محبت کو جانے والے سفینۂ حجاج میں ہوئی۔ نازش اس وقت ایک وجیہ نوجوان تھے۔ گفتگو میں سلیقہ، دل میں عشقِ رسولؐ، زبان میں شیرینی، لہجہ نرم اور دھیما، گلے میں صوتی حلاوت، آواز میں حسین ترنم اور اِن سب خوبیوں پر عجز و نیاز اور اخلاص و انکساری کا یہ عالم کہ جیسے ہر تارِ نفس کو توڑ توڑ کر جوڑا گیا ہو۔ مدینہ منورہ سے واپسی پر اِس پیکرِ دلنواز کی ایک اور خوبی بھی سامنے آئی کہ اللہ تبارک وتعالےٰ نے انہیں نعت خوانی کے ساتھ ساتھ نعت گوئی کا سلیقہ بھی عطا فرمارکھا ہے۔

کچھ عرصہ بعد آپ بغرضِ اصلاح چند نعتیں لیکر میرے پاس تشریف لائے تو میرے سامنے ایک جوہرِ قابل جلوہ ریز تھا۔ تاہم کامونکی سے فیصل آباد کا طویل فاصلہ ہم دونوں کے رشتہ کی استواری میں یقیناً حائل تھا۔ چنانچہ اس جوہرِ قابل نے اپنے حالات کو دیکھتے ہوئے عظیم نعت گو محترم حفیظ تائبؔ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کر دیئے پھر عزیزم نازش کا جذبۂ نعت خوانی اور محترم حفیظ تائبؔ صاحب کا حُسنِ تغزل باہم مل گئے تو نازشؔ کے قلم سے ایسی ایسی حسین و دلنواز نعتیں معرض وجود میں آ گئیں جن میں وہ ہر رویہ موجود ہے جو دورِ حاضر میں نعت کے حوالہ سے جانا پہچانا جاتا ہے۔

عزیزم نازش کی نعتیہ شاعری ایک طرف تو نعت کے قدیم اور حسین پیرایہ سے مزیّن ہے اور دوسری طرف حسنِ تغزل کے جدید اور خوبصورت انداز کو اپنائے ہوئے ہے۔ گویا انکی نعت قدیم و جدید نعتیہ شاعری کا حسین و دل نشیں امتزاج ہے۔ نازش کی

Marfat.com

نعت میں قدیم نعتیہ شعراء کا درد اور کسک بھی ہے اور جدید نعت گو شعراء کی چنچل اور شوخ زبان بھی۔ نازش کا تخیل نئے نئے آسمانوں کی تلاش میں محوِ پرواز رہتا ہے۔ اور قلم نئی نئی زمینوں کا متلاشی۔ نمونہ کے چند شعر ملاحظہ ہوں۔

دیکھ لوں جی بھر کے شہرِ مصطفیٰؐ
میرے میرِ کارواں، آہستہ چل

در پہ آیا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مری عمرِ رواں آہستہ چل

کر گئی دل میں مرے گھر ایک زائر کی یہ بات
سَر پہ مکہ کے سجی ہے خوب دستارِ حرا

آج بھی دیکھئے جا کر جو قبا کا ماحول
طَلَعَ الْبَدرُ علینا کی صدا آتی ہے

نور لینے کو یہیں آتے ہیں خورشید و نجوم
رنگ لینے کو اسی در پہ حِنا آتی ہے

رات بھر مدحت سرائی تھی وہاں محبوبؐ کی
رات بھر ہم لوگ آنکھوں کا وضو کرتے رہے

روح میں جو چاک آئے تھے گناہوں کے سبب
سوزنِ ذکرِ پیمبرؐ سے رفو کرتے رہے

جب سے ملی حدیقۂ عالم کو اُنؐ کی باس
عنبر فشاں گلوں کا بدن ہے چمن چمن

Marfat.com

ممکن نہیں خزاں کے ارادے ہوں کامیاب
موجود خود وہ جانِ چمنؐ ہے چمن چمن
زمینِ شعر سے نعتوں کی تازہ کونپلیں نکلیں
پھلی پھولی مری شاخِ ہنر آہستہ آہستہ

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ زمینِ شعر سے نعتوں کی تازہ کونپلیں نکلتی رہیں اور نازشؔ کی شاخِ ہنر مدحتِ رسولِ اکرم ﷺ سے پھلتی پھولتی رہے۔ آمین

صائم چشتی
فیصل آباد۔ 10 فروری 99ء

Marfat.com

سلیم اختر فارانی۔ گوجرانوالہ

نازشِ اہلِ فن

نازش ہے اہل فن کیلئے مہرباں ہے وہ
رکھتا جُدا ہر ایک سے طرزِ بیاں ہے وہ

فائز حریمِ نعت کی تزئین پر ہوا
مِدحت نگارِ سیدؐ کون و مکاں ہے وہ

بے مثل و بے نظیر ہے اسکی کتابِ نعت
رخشندہ نورِ نعت سے اِک ارمغاں ہے وہ

خوشبو ہے حرف حرف عقیدت ہے لفظ لفظ
فصلِ بہار جس سے ہوئی گل فشاں ہے وہ

ہر لفظ آئینہ ہے جمالِ رسولؐ کا
کیا نعت ہے کہ رونقِ صد گلستاں ہے وہ

منزل ہے اُسکی ارضِ مدینہ کی سرزمیں
دیکھو سلیم! جانب طیبہ رواں ہے وہ

○

Marfat.com

حمدیں

کیا غم ہے اگر تخت نہیں پاؤں کے نیچے
کیا فکر اگر سر پہ مرے تاج نہیں ہے

ہے ناز کہ منگتا ہوں میں اُس ذات کا نازشؔ
جو ذات کسی اور کی محتاج نہیں ہے

Marfat.com

بے نواؤں کی نوا سنتا ہے
التجا سب کی خدا سنتا ہے

ہم کہ بندے ہیں ، دعا کرتے ہیں
وہ کہ مالک ہے دعا سنتا ہے

دل دھڑکنے کی صدا کیا معنی
پھول کھِلنے کی صدا سُنتا ہے

اسکے دربار میں اندھیر نہیں
کہہ کے دیکھو تو ذرا سنتا ہے

کیوں کسی غیر کو بتلاؤں میں
جبکہ وہ حال مِرا سنتا ہے

سَو دفعہ اسکو سنایا نازشؔ
سَو دفعہ دیکھ لیا ، سنتا ہے

Marfat.com

برتر ہے خدایا تُو مرے وہم و گماں سے
لاؤں میں تری حمد کو الفاظ کہاں سے

سُبحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا سے ہے ہوَیدا
واقف نہیں کوئی ترے اسرارِ نہاں سے

بن جائیں قلم سارے شجر، بحر سیاہی
ممکن نہیں توصیف تری پھر بھی جہاں سے

ہر سمت ہے تُو، سارے مکانوں کا مکیں تُو
بالا ہے تری ذات مگر جہت و مکاں سے

بے عیب ہے تو اور منزّہ ہے تری ذات
نقصان سے پستی سے تنزل سے زیاں سے

نازشؔ نے ہر اک غم میں تجھے یاد کیا ہے
نکلا ہے سدا نام ترا اِس کی زباں سے

Marfat.com

جہاں دو ہوں وہاں اِک تیسرا موجود ہوتا ہے
نہ ہو کوئی جہاں ، واں بھی خدا موجود ہوتا ہے

بتاتی ہے مَعَ الْعُسْرِ کی آیت ، ہو جہاں کُلفت
وہیں اُسکے کرم کا سلسلہ موجود ہوتا ہے

بجھاتے ہیں نشاں اُسکا، مظاہر اُسکی قدرت کے
تمام اشیاء میں خالق کا پتہ موجود ہوتا ہے

کوئی رُت ہو، کوئی حالات ہوں، کوئی زمانہ ہو
ہمیشہ اسکی جانب راستہ موجود ہوتا ہے

عطا کرتا ہوا وہ صاف آ تا ہے نظر نازشؔ
جہاں بھی ہاتھ پھیلائے گدا، موجود ہوتا ہے

Marfat.com

اے ربِّ کائنات ! یہاں ہے وہاں ہے تُو
میری رگوں کے خون کے اندر رواں ہے تُو

برتر خرد سے، فہم سے، ادراک و عقل سے
بالائے ہر خیال و قیاس و گماں ہے تُو

ذرّوں، گلوں، ستاروں، فضاؤں میں تیرا نور
ہر آنکھ سے اگرچہ نہاں ہے، عیاں ہے تُو

مہکا ہوا ہے تیرے کرم سے چمن چمن
سچ ہے کہ ہر کلی کے جگر میں نہاں ہے تُو

سولی کا حکم دیکے چبھوتا ہے نوکِ خار
رحمان ہے، رحیم ہے تو، مہرباں ہے تُو

مجھ میں کہاں مجال، ثنا تیری کر سکوں
نازشؔ کے ہر بیان کا زورِ بیاں ہے تُو

Marfat.com

اُس کا نہ ولَد کوئی ، نہ جد ہے ،وہ احد ہے
یکتا ہے،یگانہ ہے ،صمد ہے وہ احد ہے

خلّاقِ جہاں ہے ، وہ ہے ہر چیز کا مالک
اس کا ہے ازل ، اس کا ابد ہے ، وہ احد ہے

یہ ارض و سماوات و نباتات و جمادات
ہر شے کا وظیفہ ہے ، احد ہے ، وہ احد ہے

ہے کوئی مثیل اس کا ، کوئی مثل و مماثل ؟
کب اس کے کمالات کی حد ہے وہ احد ہے

قرآن پہ ایمان ہی ایمان کی جاں ہے
فرمایا ہوا اُس کا سند ہے ،وہ احد ہے

کیوں خوف ہو پھر مجھکو کسی بات کا نازشؔ
گر شاملِ حال اس کی مدد ہے ،وہ احد ہے

Marfat.com

Marfat.com

نعتیں

شبِ دنٰی کی قسم ہے کہ پھر وہاں نازشؔ
نہ گونجی چاپ کوئی مصطفےٰؐ کی چاپ کے بعد

ہے کوئی دونوں جہانوں میں آپؐ کا ہمسر؟
نہ کوئی آپؐ سے پہلے، نہ کوئی آپؐ کے بعد

○

Marfat.com

Marfat.com

التجاؤں کا وسیلہ ہے درود اور سلام
حشر کی دھوپ میں سایہ ہے درود اور سلام

کلکِ مدحت سے بصد حسنِ عقیدت میں نے
قلب کی لوح پہ لکھا ہے درود اور سلام

میری پونجی، مرا سرمایہ، مرا راس المال
میرے ایماں کا تقاضا ہے درود اور سلام

مُونس و ہمدم و دمساز ہے ہر حالت میں
روح کے غم کا مداوا ہے درود اور سلام

آیتِ پاکِ یُصَلّون صدا دیتی ہے
قدسیوں کا بھی وظیفہ ہے درود اور سلام

بیٹھتے اُٹھتے شب و روز زباں پر رکھّو
آخرت کے لئے توشہ ہے درود اور سلام

سبز گنبد کے تصور میں پڑھو اے نازشؔ
دیدِ محبوبؐ کا رستہ ہے درود اور سلام

Marfat.com

مصطفیٰؐ کی ذات پر پیہم درود
ہر زمانہ ہر گھڑی ہر دم درود

آپؐ کی وہ ذات ہے جس پر سدا
بھیجتا ہے خالقِ ارحم درور

آپؐ پر اے سیدؐ والا! سلام
آپؐ پر اے ہادیؐ اکرم! درود

جھوم جاتا ہے چمن کا پھول پھول
آپؐ پر پڑھتی ہے جب شبنم درود

روح کے غم کا مداوا اُنؐ کا نام
دل کے زخموں کے لئے مرہم درود

کوئی رُت ہو بھیجئے، اُنؐ پر سلام
بھیجئے، کوئی بھی ہو موسم، درود

وِرد رکھئے الصّلوٰۃُ وَالسّلام
سن رہے ہیں رحمتِؐ عالم درود

Marfat.com

بزم پر ہوتی ہیں نازل رحمتیں
اہلِ دل پڑھتے ہیں جب باہم درود

کوئی ساعت بھی نہ ہو اِسکے بغیر
نازِشؔ اُنؐ پر بھیجنا ہردم درود

☆☆☆

دو شعر

مُجرِم ہوتو منہ، اشکوں سے دھوتے ہوئے آؤ
آؤ، درِ توّاب پہ روتے ہوئے آؤ

مذکور ہے قرآن میں توبہ کا طریقہ
محبوبؐ کی دہلیز سے ہوتے ہوئے آؤ

○

Marfat.com

حرفِ مَاینطِقُ ہے شاہؐ کی گفتار کی بات
مَارَمَیتَ ہے یدِ احمدِؐ مختار کی بات

ہے نظر آپکیؐ مَازاغ تو لب ہیں یُوحٰے
اور وَالّیل ہے زلفِ شہِؐ ابرار کی بات

کہہ کے وَالشمس بیاں آپؐ کے چہرے کا ہوا
اور لااُقسِمُ ہے قریہءِ سرکارؐ کی بات

سینہءِ پاک ہے مصداق اَلم نَشرَح کا
اور وَالفَجر ہے آئینہءِ رخسار کی بات

اُنکےؐ اخلاق کی تفصیل ہے قرآنِ حکیم
آیت آیت میں نظر آتی ہے سرکارؐ کی بات

آنکھیں سوتی ہیں مگر جاگتا ہے قلبِ نبیؐ
کیسے بتلائے کوئی سینہءِ بیدار کی بات

اور تو کوئی عمل پاس نہیں ہے نازِشؔ
نعت لِکھوا کے بناتے ہیں گنہ گار کی بات

Marfat.com

نعت کہتا ہوں تو طیبہ کی ہوا آتی ہے
کشتِ جاں کیلئے رحمت کی گھٹا آتی ہے

اُمراء مجھ سے نہ تعریف کی اُمّید کریں
بس مجھے سرورِ عالم کی ثنا آتی ہے

پھر مدینے کی زیارت کے ہوں لمحات نصیب
جب بھی آتی ہے یہی لب پہ دعا آتی ہے

دِل مچلتا ہے پھر اُن گلیوں کو دیکھوں کہ جہاں
سنگریزوں سے بھی خوشبوئے وفا آتی ہے

آج بھی دیکھیے جا کر جو قُبا کا ماحول
طلَعَ البدرُ علَینا کی صدا آتی ہے

نور لینے کو یہیں آتے ہیں خورشید و نجوم
رنگ لینے کو اِسی در پہ حِنا آتی ہے

اُنکی رحمت ہی سے اُمّیدِ کرم ہے ورنہ
ایسا مجرم ہوں کہ کہتے بھی حیا آتی ہے

Marfat.com

کیوں مری بگڑی ہوئی بات نہ بنتی نازِشؔ
انؐ کا بندہ ہوں جنہیں بات بنا آتی ہے

☆☆☆

تین شعر

خوشبوئیں ساتھ لئے بادِ بہاری آئی
دل نے یہ جان لیا اُنکیؐ سواری آئی

اُنکےؐ آنے سے جو شر بھاگا تو سارا بھاگا
اور خیر آئی تو وہ ساری کی ساری آئی

جی رہا ہوں میں مدینے کی تڑپ میں نازشؔ
کاش کہدے کوئی چل اُٹھ تری باری آئی

○

Marfat.com

شمعِ اِقراء سے منور جب تھی دیوارِ حرا
جگمگاتا تھا نبیؐ کے نور سے غارِ حرا

آتے جاتے تھے یہاں سرکارؐ جن ایّام میں
چومنے آتی تھی بادِ قدس رخسارِ حرا

خدمتِ محبوبؐ میں سب پیش کرتے تھے سلام
چاہے وہ اشجارِ مکہ ہوں کہ احجارِ حرا

آج بھی جاری ہے میرے شاہؐ کا فیضِ کرم
آج بھی اطرافِ عالم میں ہیں انوارِ حرا

پتھروں میں بھی نظر آتی ہے سونے کی چمک
دیکھ لو تم آنکھ والو جا کے کہسارِ حرا

کرگئی دل میں مرے گھر ایک زائر کی یہ بات
سر پہ مکہ کے سجی ہے خوب دستارِ حرا

رکھ دوں انکےؐ نقشِ پا پہ جا کے پھر نازِشِ جبیں
ہو مقدر میں جو پھر اک بار دیدارِ حرا

Marfat.com

ہر خوشی لکھی گئی ہر بہتری لکھی گئی
آپؐ کے آنے سے ہر سو روشنی لکھی گئی

جب گئی گلشن میں اُنکےؐ لمس کو لے کر ہوا
سارے پھولوں کے بدن پر تازگی لکھی گئی

اے مواخاتِ مدینہ! تیرے صدقے دہر میں
رسمِ احسان و وفا کی چاندنی لکھی گئی

درگزر کے پھول بانٹے اِس طرح سرکارؐ نے
دشمنوں کے واسطے بھی دوستی لکھی گئی

روشنی کا استعارہ بن گئی ریگِ عرب
گمرہوں کے واسطے بھی رہبری لکھی گئی

رہبری کی آپؐ نے راہِ ہدایت کیطرف
گویا بندوں کی جبیں پر بندگی لکھی گئی

نازشِ ناکارہ اُنکیؐ نعت میں کیا کہہ سکے
نام جنؐ کے دو جہاں کی سروری لکھی گئی

Marfat.com

عمر بھر سرکارؐ کی ہم گفتگو کرتے رہے
دل کو اُنؐ کی گفتگو سے مشکبُو کرتے رہے

رُوح میں جو چاک آئے تھے گناہوں کے سبب
سوزنِ ذکرِ پیمبرؐ سے رفو کرتے رہے

رات بھر مدحت سرائی تھی وہاں محبوبؐ کی
رات بھر ہم لوگ آنکھوں کا وضو کرتے رہے

میں تصّور میں کھڑا تھا اپنے آقاؐ کے حضور
شہر بھر میں لوگ میری جستجو کرتے رہے

ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے

خوبیءِ قسمت کہ ہمکو وہ نبیؐ بخشا گیا
انبیاءؑ بھی جِس نبیؐ کی آرزو کرتے رہے

ہمکو نازِش جب بھی تڑپایا کِسی آزار نے
نقشِ نامِ مصطفٰےؐ زیبِ گلُو کرتے رہے

Marfat.com

خالقِ کونین کی ہم پر عطا ہے منفرد
سارے نبیوںؑ سے نبیؐ ہم کو ملا ہے منفرد

آس کے غنچے کِھلے امّید کی شمعیں جلیں
آئے وہ محبوبؐ جن کی ہر ادا ہے منفرد

منتظر ہے رحمتِ باری کہ اُن کے لب ہلیں
صاحبِؐ معراج کا حرفِ دعا ہے منفرد

نور بھی اس میں، شفا بھی، حُسن بھی، تسکین بھی
میرے خورشیدِؐ مدینہ کی ضیا ہے منفرد

سارے سخیوں میں محمدؐ سا سخی کوئی نہیں
اور سب منگتوں میں آقاؐ کا گدا ہے منفرد

خلد ساماں ساری گلیاں کوچۂ سرکارؐ کی
قریۂ محبوبؐ کی آب و ہوا ہے منفرد

بے نوائے شہر ہوں نازشؔ مگر یہ ناز ہے
ذکر سے سرکارؐ کے میری نوا ہے منفرد

Marfat.com

زائرِ کُوئے جناں! آہستہ چل
دیکھ، آیا ہے کہاں، آہستہ چل

جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے، یہاں آہستہ چل

لمسِ پائے مصطفےٰ ﷺ کے فیض سے
یہ زمیں ہے آسماں، آہستہ چل

خُلد کی کیاری سے آہستہ گزر
ہے ہجومِ عاشقاں، آہستہ چل

حاضری میں ہیں ملک ستّر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل

بارگاہِ پاک میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائگاں، آہستہ چل

دیکھ لُوں جی بھر کے شہر مصطفےٰؐ
میرے میرِ کارواں! آہستہ چل

Marfat.com

در پہ آیا ہوں بڑی مدت کے بعد
اے مِری عمرِ رواں! آہستہ چل

جالیوں کے سامنے جلدی نہ کر
وہؐ ہیں نازِشؔ، مہرباں، آہستہ چل

تین شعر

میں اپنے گناہوں کے سبب کانپ رہا تھا
اور اُنؐ کا کرم عیب مِرے ڈھانپ رہا تھا

سرشار مِری روح تھی قُربِ نبویؐ سے
اور نفس کہیں دُور کھڑا ہانپ رہا تھا

درکار ہے کیا کیا مجھے، کیا کیا نہیں درکار
نازشؔ، مرے آقاؐ کا کرم بھانپ رہا تھا

○

Marfat.com

وہؐ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں انہیںؐ اختیار دیا گیا
وہؐ پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

کسی اُمتی کو سقر کے رُخ لئے جا رہے ہوں ملائکہ
تو پکڑ کے خُلد کو موڑ دیں، انہیںؐ اختیار دیا گیا

جو علیؑ کی عصر قضا ہوئی تو وہ وقت پر ہی ادا ہوئی
چھپے آفتاب کو موڑ دیں، اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

وہ نبیؐ کی مُٹھی کا معجزہ کہ وَمَارَمَیتَ کہے خدا
وہ نگاہ کفر کی پھوڑ دیں، اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

دی رعایت انکو کہ آئے تھے جو صحابیؓ روزے کو توڑ کر
وہؐ سزا کی حد سے بھی چھوڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

لکھو نازِشؔ انؐ کا یہ معجزہ کہ کسی کی آنکھ نکل گئی
تو لعابِ پاک سے جوڑ دیں انہیںؐ اختیار دیا گیا

Marfat.com

سوتے میں کبھی چہرۂ سرورؐ نظر آئے
جب آنکھ کھلے روضۂ اطہر نظر آئے

آئے جو مجھے موت تو الفت میں نبیؐ کی
اُٹھوں جو لحد سے رُخِ انور نظر آئے

خورشید میں تاروں میں نگاہوں میں قمر میں
ہر نور میں وہ نور کا پیکرؐ نظر آئے

یہ ارض و سماوات، یہ اشجار، یہ جھرنے
ہر شے میں مجھے عکسِ پیمبرؐ نظر آئے

جُز اُنکےؐ گیا کوئی نہیں اوجِ دنٰی تک
کونین میں کون اُنکےؐ برابر نظر آئے؟

شق ہوتا ہے مہتاب، پلٹ آتا ہے خورشید
ہر کوئی مرے شاہؐ کا چاکر نظر آئے

نازِشؔ! ترے اشعار میں خوشبو ہے ثناء کی
کیوں نہ ترا دیوان معطر نظر آئے

Marfat.com

ہر سُخن آپ سے ہر جُنبشِ لب آپؐ سے ہے
نطق روشن مرا اے ماہِؐ عرب آپ سے ہے

جتنی رعنائی ہے عالم میں وہ ہے آپؐ کا فیض
جتنی خوشبو ہے زمانے میں وہ سب آپؐ سے ہے

آپؐ کے ذکرِ منور سے خیالات میں ضو
حُسنِ خلق آپؐ سے ہے، حُسنِ ادب آپؐ سے ہے

کیجئے مجھ کو بھی سرکارؐ غلاموں میں شمار
میری پہچان، مرا نام ونسب آپؐ سے ہے

میری سوچوں میں ہے ہر آن حدیثِ لولاک
میرے آقاؐ! مرے ہونے کا سبب آپؐ سے ہے

آپؐ کا ذکر سکوں بخش ہے نازشؔ کے لئے
غم کے لمحات میں احساسِ طرب آپؐ سے ہے

Marfat.com

پہنچے حضورؐ راہگزارِ فلک کے پار
بلوایا حق نے اُن کو حصارِ فلک کے پار

حیرانگی سے چشمِ کواکب کھلی رہی
گزرا جب اُن کا نور مدارِ فلک کے پار

رف رف، براق، رُوحِ قدس، پیچھے رہ گئے
تنہا گئے وہ ؐ لیل و نہارِ فلک کے پار

تھے باادب فرشتے تو حوریں تھیں منتظر
اِک اہتمامِ نو تھا بہارِ فلک کے پار

بتلائے کون طالب و مطلوب کے سوا
کب تک رہے وہ قُرب و جوارِ فلک کے پار

نازِشؔ سفر سے اُنؐ کے یہ تصدیق ہو گئی
ہیں اور کہکشائیں دیارِ فلک کے پار

Marfat.com

جو شخص گدائے شہِ لولاک نہیں ہے
وہ کچھ بھی سہی، صاحبِ ادراک نہیں ہے

کیا اُنکو نظر آئینگے سرکارؐ کے جلوے
جِن کور نصیبوں کی نظر پاک نہیں ہے

اے گنبدِ خضرا ے! نہیں وہ آنکھ کوئی آنکھ
جو ہجر میں تیرے لئے نمناک نہیں ہے

اے قافلے والو! اِسے آنکھوں میں لگا لو
یہ گردِ مدینہ ہے، نِری خاک نہیں ہے

گنبد کو جو دیکھا تو یہ کہنے لگے زائر
ایسا کوئی منظر تہِ افلاک نہیں ہے

دیوانہ ہے آقاؐ کا جسے کہتے ہیں نازِشؔ
ہاں، اس کا گریبان مگر چاک نہیں ہے

Marfat.com

نعتِ محبوبِؐ خدا سے کام ہے
رات دن انکیؐ ثنا سے کام ہے

اے خوشا قسمت کہ اٹھتے بیٹھتے
ہم کو مدحِ مصطفٰیؐ سے کام ہے

اہلِ زر! تم سے تو کچھ مطلب نہیں
مصطفٰیؐ صلِ علٰے سے کام ہے

لیکے جائے اُنکےؐ روضے تک سلام
یہ مدینے کی ہوا سے کام ہے

ہر جگہ، ہر ہر گھڑی، ہر شخص کو
خَلق کے حاجت رواؐ سے کام ہے

حشر میں ڈھونڈیں گے سب کہتے ہوئے
ہم کو شاہِؐ انبیاء سے کام ہے

وہ کرم کر دیں تو ہے اُنؐ کا کرم
ہم کو نازِشؔ التجا سے کام ہے

Marfat.com

طیبہ کی مست مست فضا کتنی خوب ہے
شہرِ نبیؐ کی آب و ہوا کتنی خوب ہے

غازہ ہے رُوئے دل کا غبارِ رہِ حجاز
بیمارِ عشق کو یہ دوا کتنی خوب ہے

ویسے بھی موت آئیگی اک روز تو ضرور
دروازۂ نبیؐ پہ قضا کتنی خوب ہے

محشر میں مصطفےٰؐ کا حوالہ ہے معتبر
مشکل میں مدحِ شاہِؐ ہُدےٰ کتنی خوب ہے

نازِشؔ غزل ہو، گیت ہو، نغمہ ہو، نظم ہو
اِن سب میں مصطفےٰؐ کی ثنا کتنی خوب ہے

Marfat.com

بارِ عالم کچھ نہیں میرِ اُمم کے سامنے
میرا غم کیا چیز ہے اُنکے کرم کے سامنے

ٹل گیا وقتِ مصیبت جب پڑھا اُن پر درود
ڈھال بن کر آ گیا یہ نام غم کے سامنے

لہلہا جائیں مرے ارماں کی سُوکھی کھیتیاں
اُن کا گنبد ہو جو میری چشمِ نم کے سامنے

ہے غلامی کا تقاضا، عاجزی کا اعتراف
خم ہے سَر جو شاہ کے نقشِ قدم کے سامنے

سارے نغموں میں یہی ہے نغمہءِ آفاق گیر
خام ہے ہر لے اذاں کے زیر و بم کے سامنے

یا رسولؐ اللہ! اب نازِشؔ کو بلوا لیجئے
آپکی نعتیں پڑھے بابِ حرم کے سامنے

Marfat.com

ہو کسی سے کیا ادا حقِ ثنائے مصطفیٰؐ
مدح خوانِ مصطفیٰؐ ہے جب خدائے مصطفیٰؐ

بس رہے ہیں سارے عالم اُنکیؐ رحمت کے طفیل
اُڑ رہا ہے عرشِ اعظم پر لوائے مصطفیٰؐ

آپؐ جب تشریف لائے تو بہاریں آ گئیں
جا کے گلشن میں صبا بولی، وہ آئے مصطفیٰؐ

جلوہ گاہِ نور ہے اُنؐ سے حرم کی سرزمیں
بوسہ گاہِ قدسیاں ہے نقشِ پائے مصطفیٰؐ

آیتِ مَا یَنطِقُ بتلا رہی ہے صاف صاف
سر بَسر حکمِ خدا ہے ہر ادائے مصطفیٰؐ

پتھروں کے دل بھی پگھلے آپؐ کی تبلیغ سے
وادیءِ فاراں میں جب گونجی صدائے مصطفیٰؐ

جسکا اِک اِک تار لاکھوں عاصیوں کو ڈھانپ لے
کیسی پردہ پوش ہے نازِش ردائے مصطفیٰؐ

Marfat.com

سارے ادوار ترےؐ، سارے زمانے تیرےؐ
یا نبیؐ مرتبے ہر عہد نے مانے تیرےؐ

محفلِ گل ہو کہ ہو بزمِ نجوم و مہتاب
فرش پہ، عرش پہ ہر جا ہیں ترانے تیرےؐ

دینے والا ہے خدا، بانٹنے والا توؐ ہے
دین و دنیا کے ہیں جتنے بھی خزانے، تیرےؐ

ہر گھڑی شان ترؐی پہلی گھڑی سے بڑھ کر
گونجتے رہتے ہیں ہر آن ترانے تیرےؐ

شاہدؐ و ہادیؐ و مزّملؐ و نورؐ و بُرہانؐ
کیا حسیں رکھے ہیں سب نام خدا نے تیرےؐ

دل میں ہے یاد تریؐ، آنکھ ہے سوئے روضہ
لاکھ فرزانوں سے بہتر ہیں دِوانے تیرےؐ

اپنے نازِشؔ پہ کبھی ایک نگاہِ رحمت
سائیں! ہم لوگ تو نوکر ہیں پُرانے تیرےؐ

Marfat.com

قابَ قوسین کی منزل پہ وہؐ جا کر ٹھہرے
سامنے انکےؐ بھلا کب مہ و اختر ٹھہرے

رنگ لیں اُنؐ سے تو پھولوں کی جبینیں چمکیں
باس لے اُنؐ سے تو ہر چیز معطر ٹھہرے

حکم ہو اُنؐ کا تو پھر بھول کے منزل اپنی
عصر کے وقت پہ خورشیدِ منوّر ٹھہرے

کیا کہوں قلب کی بستی میں اجالوں کا سماں
جب نظر اُٹھ کے سرِ گنبدِ اخضر ٹھہرے

مِثلُکُم اپنی جگہ حق ہے مگر یہ تو کہو
امتی اور نبیؐ کیسے برابر ٹھہرے

اے خدا، آؤں مدینے سے مسافر کی طرح
اے خدا بستیءِ سرکارؐ مرا گھر ٹھہرے

کاش جاگے مری کٹیا کا نصیبہ نازِشؔ
کہہ سکوں میں کہ وہؐ اک پل مرے گھر پر ٹھہرے

Marfat.com

کس کو یارا ہے پیمبرؐ کی ثنا خوانی کرے
ہاں مگر جتنی خُدا توفیق ارزانی کرے

اُنکیؐ عظمت کے بیاں کا حق ادا ہو کس طرح
جِن کے در پر قدسیوں کی فوج دربانی کرے

سر جھکا کر غیر کی توصیف میں ہو یہ رواں
کیوں قلم میرا، مِرے آقاؐ! یہ نادانی کرے

سلطنت سرکارؐ کی ہو گی کہاں تک سوچئے
جنؐ کی چوکھٹ کا گدا دنیا پہ سلطانی کرے

جو کوئی چاہے کہ لکھے نعتِ ختم المرسلیںؐ
ابتاعِ لہجۂ آیاتِ قرآنی کرے

چاہئے انساں کو نازش بات ہو تو مختصر
ذکرِ احمدؐ ہو تو پھر قصے کو طولانی کرے

Marfat.com

مل گئی توفیقِ مدحت جب سے اے نازشؔ مجھے
ذِکر میں لذت، عبادت میں حلاوت بڑھ گئی

جب کبھی دل نے کہا یا رحمتؐ للعالمین
جانِؐ رحمت کی طرف سے مجھ پہ رحمت بڑھ گئی

میں ہوں مصروفِ ثنائے مصطفیٰؐ صبح و مسا
قاسمِ نعمت کی جانب سے یہ نعمت بڑھ گئی

میں دکھاتا شان کیا اشعار میں سرکارؐ کی
نام سے اُنکے سخن کی قدر و قیمت بڑھ گئی

جب سے دیدارِ مدینہ سے ہوا ہوں فیضیاب
اور تب سے دیدِ روئے شہؐ کی حسرت بڑھ گئی

دامنِ محبوبؐ میں مجھ کو پنہ مل جائے گی
کل اگر خورشیدِ محشر کی تمازت بڑھ گئی

کیا ہوا نازشؔ جو اہلِ زر نہیں پہچانتے
اہلِ دل کے درمیاں تو میری شہرت بڑھ گئی

Marfat.com

سرکارؐ کی آمد سے عالم میں بہار آئی
بجنے لگی ہر جانب خوشیوں بھری شہنائی

آپؐ آئے تو لے آئے یوں علم بھی حکمت بھی
گونگوں کو زباں بخشی، نادانوں کو دانائی

خِلقت میں ولادت میں بعثت میں شفاعت میں
یکتا نے عطا کی ہے محبوبؐ کو یکتائی

مہتاب، دھنک، شبنم، کہسار، صبا، تارے
محبوبؐ کی خاطر ہے سب انجمن آرائی

پت جھڑ کے تسلط میں تھا اپنا چمن کب سے
آپؐ آئے خزاں بھاگی، آپؐ آئے بہار آئی

محبوبؐ کی مدحت میں خامہ کو جو دی جنبش
افکار نے دی نازِشؔ اشعار کو رعنائی

Marfat.com

اللہ اللہ، درِ نورِ مجسم کی پھبن
گنبدِ اخضرِ سلطانِ دو عالم کی پھبن

اِک طرف جلوہ نما منبرو محرابِ رسول
اِک طرف حُجرہءِ پیغمبرِ اعظم کی پھبن

ہر جگہ سایہ ہے اُس پیکرِ بے سایہ کا
خوب ہے فیضِ درِ رحمتِ پیہم کی پھبن

میں نے دیکھی ہے وہاں بھیگتی آنکھوں کی بہار
جس طرح گل پہ نظر آتی ہے شبنم کی پھبن

رات دِن بٹتی ہے منگتوں میں کرم کی خیرات
حبّذا، بخششِ محبوبِ مکرم کی پھبن

میں سجا لایا ہوں آنکھوں میں وہ منظر نازِش
دیدنی تھی وہاں ہر دیدہءِ پُرنم کی پھبن

Marfat.com

دیکھے کوئی عطائے شہِ دو سرا کی شان
کر کے عطا بڑھائی انہوںؐ نے عطا کی شان

ہے ثور سر بلند تو اُنکےؐ قیام سے
بالا ہے اُنکےؐ نقشِ قدم سے حِرا کی شان

گلیوں میں اُنؐ کی گزرے تو ہے زندگی یہی
چوکھٹ پہ اُنکیؐ آئے، یہی ہے قضا کی شان

بابِ اثر پہ لے گئے بال و پرِ درود
کتنی بڑھائی نامِ نبیؐ نے دُعا کی شان

دروازہ بوترابؓ ہیں، آقاؐ ہیں شہرِ علم
وہ مرتضےٰؓ کی شان ہے یہ مصطفےٰؐ کی شان

عاصی جہان بھر کا کہے نعتِ مصطفےٰؐ
نازشؔ پہ کیا کرم ہے نبیؐ کا، خدا کی شان

Marfat.com

کیا کہیں کس کس پہ ہے کتنا کرم
ہیں مِرے سرکارؐ سرتا پا کرم

کیا مکاں، کیا لامکاں، کیا ماسوا
سب جہانوں پر ہے آقاؐ کا کرم

جاں کے دشمن کو ملیں رحمت کے پھول
ایسا جود ، ایسی عطا ، ایسا کرم

دو جہاں سرکارؐ کے زیرِ نگیں
ذرّے ذرّے میں نہاں اُنؐ کا کرم

رونقیں ساری اُنہیؐ کے نور سے
ہے اُنہیؐ کے دم سے یہ سارا کرم

کیا کہیں کیا ہے مدینے کی فضا
در کرم، گلیاں کرم، رستہ کرم

اذنِ مدحت مل گیا نازِشؔ مجھے
ذرہءِ ناچیز پر اتنا کرم

Marfat.com

ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تمہاراؐ نام
طوفاں میں عافیت کا کنارا تمہاراؐ نام

لکھا ہُوا ہے حمد اور اُسپر ٹِکی ہے میم
کتنا حسیں ہے سارے کا سارا تمہاراؐ نام

صبحِ ازل کا نور تمہاراؐ وجودِ پاک
شامِ ابد کی آنکھ کا تارا تمہاراؐ نام

ساحل یہی ہے، ناؤ یہی، بادباں یہی
اُترا وہ پار جس نے پکارا تمہاراؐ نام

کیوں چوم کر لگائیں نہ آنکھوں پہ پیار سے
لگتا ہے خود خُدا کو بھی پیارا تمہاراؐ نام

سرکارؐ! زندگی میں سہارے یہی تو ہیں
اُسوہ تمہاراؐ، ذکر تمہاراؐ، تمہاراؐ نام

نازِشؔ کا دو جہاں میں سہارا ہے اور کون
ہر حال میں سہارا ہمارا. تمہاراؐ نام

Marfat.com

مجھ کو توفیق جو مل جائے رہوں یوں مشغول
میں کہوں روز نئی نعتِ رسولِؐ مقبول

آپؐ کی شان کا اِک باب نہیں لکھ سکتا
زندگی بھر کوئی دیتا رہے اظہار کو طول

آپؐ کا خُلق ہے قرآن کی آیت آیت
آپؐ کا اسوہ عظیم، آپؐ کے زرّیں ہیں اصول

لکِنَ اللّٰہَ رَمٰی ہاتھ مرے آقاؐ کے
زلف وَالّیل ہے، مَازاغ ہے چشمِ مکحول

آپؐ کے منگتے، شہنشاہ زمانے بھر کے
تاج سے بڑھکے ہے سرکارؐ کے نعلین کی دُھول

روح سرشار ہے اور وجد میں ہر موئے بدن
ذکرِ پیغمبرِؐ اعظم سے ہے رحمت کا نزول

میں کہاں اور کہاں نعتِ پیمبرؐ، نازشؔ
غیب سے سارے مضامین ہوئے ہیں موصول

Marfat.com

رکھیے مدِّ نظر بس ایک اصول
ہو دل و جاں سے پیروی ءِ رسولؐ

یوں کھلاتے رہو ثنا کے گلاب
دُور ہو جائیں غفلتوں کے ببُول

پر لگیں گے درود کے جس دم
ہر دعا ہو گی اپنے آپ قبول

اپنے آقاؐ کی کیجیے توصیف
وہ کہ ہیں سارے مرسلوں کے رسولؐ

وہؐ، کہ ہے جنکی چادرِ رحمت
کشتی ءِ کائنات کا مستول

سارا قرآں ہے جنکا ذکرِ جمیل
جنکی اک اک ادا ہے شانِ نزول

نازشؔ، اُنکےؐ کرم سے خاک مری
رہگزارِ مدینہ کی ہو دُھول

Marfat.com

کس قدر ذکرِ شہ ارض و سما میں ہے مٹھاس
ہے یہی ذکر بجھے جس سے مری روح کی پیاس

دیکھ آیا ہوں میں جس دن سے بہارِ طیبہ
ہجر کے غم سے اُسی روز سے رہتا ہوں اُداس

اُن کے جلووں سے مہ و مہر و کواکب روشن
اُن سے ہر رنگ ہے رنگین تو ہر باس ہے باس

اُنکی مرضی ہے بلاشبہ خدا کی مرضی
اُن کا ہر قول مرے دین کی محکم ہے اساس

ساری مخلوق میں ہے مرتبہ اُن کا بالا
ہیں وہی بعدِ خدا لائقِ توصیف و سپاس

میں بھی ہوں اُنکے ثناخوانوں کا پیرو نازش
ہو وہ حسانؓ کہ بوصیریؒ کہ ابنِ مرداسؓ

Marfat.com

بھٹکے گا نہ دیوانو، کبھی رنج و الم پاس
غم آنے نہیں دیگا کبھی اُنؐ کا کرم پاس

کرتا ہوں میں سرکارؐ کی جب مدح سرائی
ہو جاتے ہیں کچھ اور مرے میرِؐ امم پاس

جنت کی طلب ہو تو چلو سوئے مدینہ
ہے ارضِ مدینہ سے بہت باغِ اِرم پاس

آتا ہے بلا چون وچرا چل کے جڑوں پر
بلوائیں شجر کو بھی جو سلطانِؐ حرم پاس

نازاں ہوں کہ رکھتا ہوں میں نعتوں کا خزانہ
رکھتا نہیں گو دوستو میں دام و دِرم پاس

کیوں روز نئی نعتِ نبیؐ لکھوں نہ نازِشؔ
صد شکر ہنر پاس ہے، قرطاس وقلم پاس

Marfat.com

مال و منال پر ہے نہ جاہ و حشم پہ ناز
مجھ کو ہے بس حضورؐ کے لطف و کرم پہ ناز

شہرِ نبیؐ کا لائے کہاں سے کوئی جواب
ہے اِس زمیں کو اُنکےؐ نقوشِ قدم پہ ناز

میزاب ہو، مطاف ہو، زمزم کہ ملتزم
سارے حرم کو خود بھی ہے میرِؐ حرم پہ ناز

اُنؐ کے طفیل نعمتیں ہم کو عطا ہوئیں
اُنکے سبب سے ہم کو ہے ساری نعم پہ ناز

تحریر جس سے مدحتِ خیرؐ الورا ے کروں
کرتا ہے حرف حرف مرے اُس قلم پہ ناز

نازشؔ، مرے لئے ہے یہ سرمایہءِ حیات
کرتا ہوں بس میں رحمتِ شاہِؐ امم پہ ناز

Marfat.com

جب حرا کے غار سے ظاہر ہوا سیلابِ نور
ہکّے بکّے رہ گئے خود ساختہ اربابِ نور

بارہویں شب کو طلوعِ فجر کے انوار سے
تیرہ بختوں کو مہیّا ہو گئے اسبابِ نور

وادیِ قلب و نظر سے تیرگی چھٹنے لگی
آپؐ آئے، ہوگئیں تاریکیاں سیرابِ نور

یاد فرمائی خدا نے والضحٰے رُخ کی قسم
ماند ہے جس رُخ کے آگے چرخ کا مہتابِ نور

وہؐ ہیں مظہر نورِ حق کے ،وہؐ منور،وہؐ سراج
کیسے کیسے سج رہے ہیں آپؐ پر القابِ نور

جا کے پھر نازِشؔ مدینہ طیّبہ میں دیکھ لوں
روزنِ رحمت، دریچہ ہائے فیض، ابوابِ نور

Marfat.com

پوری ہو میرے قلبِ حزیں کی خوشی حضورؐ!
پھر ارضِ پاک میں ہو مِری حاضری حضورؐ

آواز دے رہی ہے مِری بے بسی حضورؐ
باقی نہ رہنے دیجیے دِل کی کجی حضورؐ

آنکھیں برس رہی ہیں مدینے کے ہجر میں
چٹکے زیارتوں کی کبھی چاندنی حضورؐ

کر دیجیے گا شاخِ تمنّا ہری بھری
ویران گلشنوں کو ملے تازگی حضورؐ

کرتا ہوں مدح آپؐ کی میں اٹھتے بیٹھتے
ہے زندگی یہ میری، یہی بندگی حضورؐ

نازِشؔ کے دل پہ گزرے بہت سے خزاں کے دَور
کِھل جائے میری آس کی اب تو کلی حضورؐ

Marfat.com

مدینے کا سفر، اللہ اکبر
تصور میں وہ در، اللہ اکبر

درِ خیرُ البشر، اللہ اکبر
گدا شمس و قمر، اللہ اکبر

سُرورِ جاں مدینہ، نورِ سینہ
وہ رحمت کا نگر، اللہ اکبر

وہ بادِ جانفزائے ارضِ طیبہ
وہ آبِ خوش اثر، اللہ اکبر

خوشا قسمت اگر بنجائے اے دل
مدینہ میرا گھر، اللہ اکبر

معنبر ہیں گلی کوچے وہاں کے
معطر رہگزر، اللہ اکبر

تصور نے کیا احسان نازشؔ
ہے گنبد پر نظر، اللہ اکبر

Marfat.com

رحمتِ ذوالجلال ہیں سرکارؐ
نعمتِ لازوال ہیں سرکارؐ

کس سے تشبیہ انکوؐ دے کوئی
آپ اپنی مثال ہیں سرکارؐ

کیا کہیں اُنکےؐ حسن کا عالم
وجہِ جملہ جمال ہیں سرکارؐ

دشمنِ جاں بھی اعتراف کرے
اس قدر خوش خصال ہیں سرکارؐ

کشتِ اذہان کی تراوت کو
ابرِ لطف و کمال ہیں سرکارؐ

اُنؐ کا غم ہر خوشی سے اچھا ہے
دافعِ ہر ملال ہیں سرکارؐ

غم کی یلغار ہے تو کیا نازشؔ
غم میں میری تو ڈھال ہیں سرکارؐ

Marfat.com

کرم کا سائباں ہے سبز گنبد
عطا کا آسماں ہے سبز گنبد

ہری ہے میرے دل کی کیاری کیاری
مِرے دل میں نہاں ہے سبز گنبد

چمکتے ہیں جہاں رحمت کے تارے
اک ایسی کہکشاں ہے سبز گنبد

ہیں امواجِ کرم ہر سمت ہر دم
وہ بحرِ بیکراں ہے سبز گنبد

اگر سورج سے پوچھو تو کہے گا
مرا روزی رساں ہے سبز گنبد

زمیں والو! فلک نازاں ہے ہم پر
ہمارے درمیاں ہے سبز گنبد

گئے جو لامکاں کے پار، نازِشؔ
اُنہیؐ کا آستاں ہے سبز گنبد

Marfat.com

طیبہ جاتے ہو تو سیکھو یہ قرینہ پہلے
سب درود اُنؐ پہ پڑھو اہلِ سفینہ، پہلے

پھر جگہ پائیگی سینے میں محبت اُنؐ کی
دور سینے سے ہو آلائشِ کینہ پہلے

اُنکیؐ چوکھٹ پہ جھکو، چاہو اگر اوجِ بہشت
چھت پہ جانے کے لئے چاہیے زینہ پہلے

جب بھی فہرست بنائی گئی خوشبوؤں کی
لکھّا جائیگا پیمبر ﷺ کا پسینہ پہلے

باندھ کر نکلیں گے پھر "بئرِ علیؓ" سے احرام
اسکے ہم دیکھیں گے مکہ سے مدینہ پہلے

نازِشؔ، آقاؐ نے بلایا تو ارادہ ہے مِرا
ہو گا کٹیا میں مِری نعت شبینہ پہلے

Marfat.com

کپکپاتے ہوئے لب جب بھی دعا تک پہنچے
کامیاب آئے اگر صلِّ علٰے تک پہنچے

اِس سے پہلے کہ زباں صوت وصدا تک پہنچے
دِل پہ لازم ہے درِ شاہِؐ ہُدٰے تک پہنچے

روئے جو یادِ پیمبرؐ میں وہی آنکھ ہے آنکھ
سر وہی، اُنؐ کے جو نقشِ کفِ پا تک پہنچے

آفتاب اُنکیؐ عطاؤں کا اُجالے بانٹے
فیض سرکاؐر کا ہر شاہ و گدا تک پہنچے

کوئی بتلائے یہ کِسطرح بھلا ممکن ہے؟
انکےؐ گستاخ کو جنت کی ہوا تک پہنچے

ہم بھی دیکھ آئے ہیں آنکھوں سے ریاضِ جنت
جیتے جی خلد کی ہم آب و ہوا تک پہنچے

وہ خدا تو نہیں، لیکن بخدا اے نازِشؔ
انکےؐ قدموں میں جو آئے وہ خدا تک پہنچے

Marfat.com

وسعتِ رحمتِ سرکارؐ کی باتیں چھیڑیں
آیئے، احمدِؐ مختار کی باتیں چھیڑیں

جسکے صدقے میں ملا حسن زمانے بھر کو
کیوں نہ اُس حُسن کے معیار کی باتیں چھیڑیں

آؤ پھر یاد کریں معجزہءِ شقِّ قمر
اختیارِ شہِؐ ابرار کی باتیں چھیڑیں

خود کو محسوس کریں گنبدِ اخضر کے قریب
انکےؐ دربارِ کرم بار کی باتیں چھیڑیں

دل کی بستی میں چمک جائینگے لاکھوں سورج
شاہؐ کے روئے پُرانوار کی باتیں چھیڑیں

ہیچ آیگی نظر ساری خدائی نازشؔ
سائرِؐ عرش کی رفتار کی باتیں چھیڑیں

Marfat.com

برس رہا ہے کرم کا ساون، حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
ہیں اجلے اجلے گلوں کے دامن، حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

ہیں روح پرور سبھی نظارے جہاں میں آئے نبیؐ ہمارے
بھرا ہے خوشبو سے آنگن آنگن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

جہاں میں نکلے ہیں یوں سویرے کہ منہ چھپانے لگے اندھیرے
نظر نظر میں ہیں دیپ روشن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

خدائے غفار مہرباں ہے خزاں کے قبضے میں خود خزاں ہے
بہار پر ہے حقیقی جوبن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

تھا ذکر جسکا صدی صدی میں وہ نور پھیلا گلی گلی میں
چمک اُٹھے ہیں دلوں کے درپن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

یقین کہتا ہے یوں گماں سے بڑھی زمیں آج آسماں سے
ہیں رشکِ جنت یہاں کے گلشن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

ہوائیں ہیں نغمہ بار نازِش چمن بھی ہیں پُر بہار نازِش
یہ کہہ رہی ہے دلوں کی دھڑکن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

Marfat.com

کاش نازِشؔ میں بھی ہوتا طائرِ بامِ حرم
عمر کٹتی دیکھتے صبحِ حرم، شامِ حرم

محو رہتا مَیں طوافِ روضہءِ محبوبؐ میں
مست رہتا نوش کر کے بادہءِ جامِ حرم

پڑتے رہتے مجھ پہ بھی انوار سوتے جاگتے
ہوتا رہتا فیضیابِ رحمتِ عامِ حرم

گرم موسم چھاؤں میں گنبد کی کٹ جاتا مرا
سردیوں میں دھوپ کھاتا میں سرِ بامِ حرم

اللہ اللہ مصطفےٰؐ کے دم قدم کی برکتیں
عرشِ اعلےٰ سے ورا ہے کوئے گلفامِ حرم

راہ میں اُنکیؐ ہیں اہلِ عشق کو کانٹے بھی پھول
نازِشؔ راحت ہیں دل والوں کو آلامِ حرم

Marfat.com

سارے خوبانِ جہاں اُنؐ کے چرن چھوتے ہیں
گُل بھی خوشبو کیلئے اُنؐ کا بدن چھوتے ہیں

پیدا ہوجاتی ہے نافوں میں بوئے دِل آویز
پاؤں سرکارؐ کے جب آ کے ہرن چھوتے ہیں

پشت تا پشت شفا اس کو عطا ہوتی ہے
کِسی بیمار کا سرکارؐ جو تن چھوتے ہیں

اور ہوتا ہے فزوں نورِ مہ و انجم کا
جب وہ خورشیدِ مدینہ کی کرن چھوتے ہیں

بانٹ کے جاتے ہیں خوشبو جو چمن میں آقاؐ
ایک دُوجے کا بدن سرو و سمن چھوتے ہیں

نعت لکھنے کو رواں ہوتا ہے خامہ نازشؔ
روح جب آ کے مِری شاہِؐ زمن چھوتے ہیں

Marfat.com

وہ ذوالعلا ہے، یہ مصطفےٰؐ ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی
خدا ہے وہ، یہ خدا نما ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

نہ اُسکی حد ہے نہ اِسکی حد ہے، نہ اُسکا ثانی نہ اِسکا ثانی
وہ ذات ہے اور یہ آئنہ ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

جو اُسکی مرضی وہ اِسکی منشا، بتا رہا ہے یہ حَرفِ "یُوحیٰ"
وہ اِسکے ہونٹوں سے بولتا ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

سجود اُسکے، درود اِس کا، دلیل اُسکی وجود اِس کا
وہ مدّعا ہے یہ راستہ ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

لقائے احمدؐ لقائے رب ہے عطائے احمدؐ عطائے رب ہے
وہ دے رہا ہے یہؐ بانٹتا ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

اُدھر ہے مکہ اِدھر مدینہ، کرم کا دونوں جگہ خزینہ
سب ایک رحمت کا سلسلہ ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

میں شان کیسے بتاؤں نازِشؔ، اب اور کیا کیا گناؤں نازِشؔ
مجھے تو بس اِسقدر پتہ ہے، کریم وہ بھی کریم یہ بھی

Marfat.com

خاکِ درِ سرکار دوا بھی ہے دُعا بھی
طیبہ کی ہواؤں میں ضیا بھی ہے شفا بھی

اُس در کے سوا مانگیں کسی اور سے کیسے
باندی درِ حضرتؐ کی عطا بھی ہے سخا بھی

چلنا ہو تو بس یار چلو سوئے مدینہ
جنت سی حسیں جس کی ہوا بھی ہے فضا بھی

آمد ہوئی جس دن سے یہاں میرِ اُممؐ کی
پُرنور اُسی دن سے قُبا بھی ہے حرا بھی

آتے ہیں لئے آخری پیغام خدا کا
جنکے تنِ اقدس پہ عبا بھی ہے رِدا بھی

فرقت کی اُداسی، کبھی اُمّیدِ زیارت
سمجھو کہ مرا حال بُرا بھی ہے بھلا بھی

کاش آئے بُلاوا اُسی دربار سے نازشؔ
لجپال جو دربار ترا بھی ہے، مرا بھی

Marfat.com

بچپن ہی سے سرکارؐ کے ٹکڑوں پہ پلا ہوں
مَیں شاہِؐ مدینہ کے گداؤں کا گدا ہوں

ہر آن تصوّر میں حضوری کے مزے ہیں
گویا کہ میں گنبد کے تلے نعت سرا ہوں

نازاں ہیں مرے بخت پہ شاہانِ زمانہ
کاسہ لئے دہلیزِ پیمبرؐ پہ کھڑا ہوں

ہر روز سُجھاتے ہیں نئی نعت کے اشعار
حیرت سے میں اُنؐ کا یہ کرم دیکھ رہا ہوں

بوصیریؒ کہاں میں کہاں پھر بھی درِشہؐ سے
طالب ہوں ردا کا بھی، جو محتاجِ شفا ہوں

زائر بھی ہوں حاجی بھی ہوں مدّاحِ نبیؐ بھی
جو کچھ بھی ہوں مُرشدؒ کی دُعاؤں سے ہُوا ہوں

ہے ناز مجھے نسبتِ حسّانؓ پہ نازشؔ
وہ نعت کا سُورج ہیں میں چھوٹا سا دِیا ہوں

Marfat.com

اُتری فلک سے دِل پہ نئی پھر زمینِ نعت
جھک کے قلم نے ہونٹوں سے چومی جبینِ نعت

صد شکر، نعتِ حضرتِ حسانؓ کے طفیل
چکھا ہے ہم نے ذائقہءِ انگبینِ نعت

بانٹیں ازل میں جب مِرے مولا نے نعمتیں
مجھ کو عطا ہوئے دُر و لعلِ ثمینِ نعت

اُنؐ کے کرم نے دُور کیے رنج و غم تمام
اُنؐ کے کرم نے کر دیا مجھ کو قرینِ نعت

ہے شاعروں میں اُس کا یقیناً مقام الگ
جِس نے جڑا ہو خاتمِ دل میں نگینِ نعت

نازاں ہُوں میں کہ میرے لئے وجہِ فخر ہے
نازِشؔ، مِرا تعلقِ متعلقینِ نعت

Marfat.com

بارہویں شب کو نکلا چاندؐ
ارضِ حرم پر اُترا چاند

اُنکےؐ سندر مکھڑے کو
دیکھ کے ہو گیا شیدا چاند

مَہد میں تھے جب میرے حضورؐ
اُنؐ کا بنا کھلونا چاند

کملی میں چہرہ چمکا
دیکھ کے پڑ گیا پھیکا چاند

اُنؐ کو دیکھا جُھک جُھک کر
ڈھونڈ نہ پایا سایہ چاند

اُنکیؐ جب اَنگشت ہلی
پا کے اشارہ ٹوٹا چاند

اُنکیؐ نعت کہی نازِشؔ
ہر اک شعر نے پہنا چاند

Marfat.com

آپ ہیں یا نبیؐ! مرا سب کچھ
نعت ہے آپکی مرا سب کچھ

جس گھڑی یاد آئے حضرتؐ کی
ہے وہ پیاری گھڑی مرا سب کچھ

اُنکاؐ نوکر ہوں انکاؐ نعت نگار
ہے یہی نوکری، مرا سب کچھ

حمدِ ربِّ جہاں ، ثنائے رسولؐ
ہے مری زندگی، مرا سب کچھ

اے شفیعؐ الوریٰ! بروزِ جزا
ہے شفاعت ترِیؐ، مرا سب کچھ

نامِ غوثؒ الورٰے پناہ مری
نسبتِ قادری، مرا سب کچھ

نازِشؔ اُنکیؐ ثنا میں محو ہیں جو
انکی ہے دوستی مرا سب کچھ

Marfat.com

تیرگی ختم ہوئی، صبحِ ولادت آئی
دو جہاں کیلئے اللہ کی رحمت آئی

چُن لیا شاہؐ زمانہ نے حلیمہؓ تجھ کو
تیرے حصے میں ازل سے یہ سعادت آئی

جس پہ نازاں رہیں گلہائے بہشتِ بالا
خارِ طیبہ کے نصیبوں میں وہ عزت آئی

اے جہاں والو، ذرا دیکھو حرا کی جانب
پیکرِ شاہؐ کی صورت میں صداقت آئی

سارے انعام ہیں جس نعمتِ عظمےٰ کے طفیل
رب نے احسان جتایا ہے، وہ نعمت آئی

ظلمتِ شب نے زمانے سے اُٹھائے ڈیرے
نور کا جامہ پہن کر بشریّت آئی

اُنکی یادوں میں سدا دل کو لگانا، نازِشؔ
نام سے جنکےؐ ترے شعر میں نُدرت آئی

Marfat.com

ہر طرف دُھومیں مچی ہیں آمدِ سرکارؐ کی
محفلیں سجنے لگی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

شکر صد شکر آ گئی پھر عیدِ میلادُ النبیؐ
رونقیں پھر ہو رہی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

ہیں فضائیں پھر ترنم ریز جھوم اٹھے ہیں گل
دُھن ہوائیں چھیڑتی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

کوچہ و بازار سجتے ہیں، مہکتے ہیں نگر
خوشبوئیں سی آ رہی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

قمقموں کے نور میں اک جشن ہے ہر سُو بپا
ہر طرف باتیں چھڑی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

ہم خطا کاروں کا اے نازِشِ نصیبہ جاگ اُٹھا
پھر ہمیں گھڑیاں مِلی ہیں آمدِ سرکارؐ کی

Marfat.com

قدسیو، خوشیاں مناؤ، رات ہے معراج کی
راہ میں آنکھیں بچھاؤ رات ہے معراج کی

جاؤ اے جبریلؑ لے جاؤ بہشتوں سے براق
ہونٹ تلووں پر لگاؤ رات ہے معراج کی

کردو صیقل سب ستارے نور کے پانی کے ساتھ
کہکشاؤں کو سجاؤ رات ہے معراج کی

لامکاں کی سمت مہمانِ خصوصیؐ جائیں گے
راستوں کو جگمگاؤ رات ہے معراج کی

رُک کے سدرہ پر کہا آقاؐ سے یوں جبریلؑ نے
آقاؐ اب تنہا ہی جاؤ رات ہے معراج کی

اُدنُ مِنّی یا محمدؐ کی صدا کہتی رہی
آؤ اے محبوبؐ آؤ رات ہے معراج کی

کس طرح آئے گئے سرکارؐ نازِشؔ سوچ مت
مان لو سر کو جھکاؤ رات ہے معراج کی

Marfat.com

رخِ بدرالدّجےٰ ہے نوری نوری
نبیؐ کی ہر ادا ہے نوری نوری

مدینے جا کے دیکھو آنکھ والو!
کہ گنبد کی ضیا ہے نوری نوری

یہاں سّتر ہزار آئے ہوئے ہیں
سلامی کو کھڑا ہے نوری نوری

یُصَلُّوْنَ سے ظاہر ہو رہا ہے
یہاں مدحت سرا ہے نوری نوری

اِسی چوکھٹ پہ جھکتے ہیں دو عالم
اِسی در کا گدا ہے نوری نوری

جو اپناؤ تو نور آتا ہے دل میں
ادائے مصطفٰےؐ ہے نوری نوری

ہماری راہ ہے پُر نور نازِشؔ
ہمارا رہنماؐ ہے نوری نوری

Marfat.com

جانِ جاں ذکرِ نبیؐ، جانِ جہاں نعتِ نبیؐ
باعثِ تقویّتِ اقلیمِ جاں نعتِ نبیؐ

ہر زمانہ شاہؐ کے اذکار سے روشن رہا
آسمانِ دہر کی ہے کہکشاں نعتِ نبیؐ

تم اگر چاہو کہ مِٹ جائے اندھیروں کا وجود
روح کی ہر تہہ میں رکھو ضَو فشاں نعتِ نبیؐ

رائگاں ہے عمر ساری ذکرِ احمدؐ کے بغیر
عمر کو جانے نہ دیگی رائگاں نعتِ نبیؐ

قبر کی وحشت میں نام اُنؐ کا سکونِ قلب و جاں
مونس و دمساز بنتی ہے وہاں نعتِ نبیؐ

بے سکونی سے بچو نازِشؔ پڑھو نعتِ رسولؐ
دھوپ میں غم کی سُکوں کا سائباں نعتِ نبیؐ

Marfat.com

ہے اتنی شدید اب تو تمنّائے مدینہ
ہر سانس سے آتی ہے صدا، ہائے مدینہ

جاگوں تو اِسی دُھن میں رہوں رات گئے تک
سو جاؤں تو خوابوں میں نظر آئے مدینہ

ہو جائے عطا رختِ سفر، اذنِ سفر بھی
ہو جائے کرم مجھ پہ اب آقائےؐ مدینہ

اے ملّہ! تو افضل ہے مگر اتنا بتا دے
ہر شہر سے کیوں بڑھ کے مجھے بھائے مدینہ

پھُولوں سے بھی وہ خار ہیں بہتر تو کرے کون
اندازۂ رعنائیِ گلہائے مدینہ

مت اور کسی شہر کی روداد سُناؤ
شیدائے مدینہ ہوں میں شیدائے مدینہ

خواہش ہے کہ اب جا کے نہ لوٹوں میں وہاں سے
نازِشؔ مجھے تقدیر جو دکھلائے مدینہ

Marfat.com

قریب آتا گیا اُنؐ کا نگر آہستہ آہستہ
مِلا میری دعاؤں کو اثر آہستہ آہستہ

مجھے دل نے خبر دی تھی وہؐ روضے پر بلائیں گے
ہوئی آخر خبر یہ معتبر آہستہ آہستہ

دلا ! حدِّ ادب، یہ بارگاہِ سیدِؐ کُل ہے
سلامِ شوق کہہ انکوؐ مگر، آہستہ آہستہ

سنبھالا خود کو پہلے تو مگر پھر پھوٹ کر رویا
جہانِ دل ہوا زیر و زبر، آہستہ آہستہ

زمینِ شعر سے نعتوں کی تازہ کونپلیں نکلیں
پھلی پھولی مری شاخِ ہُنر، آہستہ آہستہ

تری اشکوں کی مہکانے لگی دل کا جہاں نازِشؔ
کُھلا مجھ پر جو خوشبوؤں کا در آہستہ آہستہ

Marfat.com

روز و شب ذکرِ شہؐ ہر دوسرا کرتے رہو
عاصیو! عِصیاں کا کفّارہ ادا کرتے رہو

اپنے ہونٹوں پر سجاؤ نت نئی نعتوں کے پھول
دل کو وقفِ یادِ محبوبِؐ خدا کرتے رہو

بیٹھتے اُٹھتے نبیؐ کا نام ہو وردِ زباں
اپنے آقاؐ اپنے مولاؐ کی ثنا کرتے رہو

دھوپ میں محشر کی ہو جائیگی یہ سایہ فگن
مدحِ محبوبِؐ خدا صلِّ علےٰ کرتے رہو

چاہتے ہو تم اگر یُحببکُمُ اللّٰہ کا مقام
اِتباعِ سُنتِ خیرالوریٰؐ کرتے رہو

سبز گنبد کی زیارت ایک دن ہو گی نصیب
دِل سے دیدارِ مدینہ کی دُعا کرتے رہو

بھیک مل جائے گی اے نازِشؔ درِ سرکارؐ سے
کاسۂِ دل ہاتھ میں لیکر صدا کرتے رہو

Marfat.com

ہے مسِ خام تو اِس طرح سے کُندن کر لو
دِل کو یادِ شہِؐ کونین کا مسکن کر لو

اپنے آقاؐ کے سوا کوئی بھی تصویر نہ ہو
صاف اِس طور خیالات کے درپن کر لو

جس سے تاریخ کے اوراق ہیں تابندہ تر
اپنے اذہان کو اُس نام سے روشن کر لو

سوچ کے ساتھ چلے جاؤ کبھی طیبہ میں
سبز گنبد کے قریب اپنا نشیمن کر لو

بھول جائیں تمھیں سب رستے زمانے بھر کے
اتنا مضبوط درِ پاک سے بندھن کر لو

گنبدِ سبز سے یُوں جوڑو تعلّق نازِش
روح بھی اپنی ہرے رنگ سے روغن کر لو

Marfat.com

سجنے لگی ہے نعت کی محفل گلی گلی
گویا ہے ذکرِ شاہؐ میں شامل گلی گلی

اظہارِ شانِ حرفِ رفعنا کہو کہ ہے
مشغولِ مدحِ رحمتؐ کامل گلی گلی

آئے حضورؐ، بول بڑھا حق کا جا بجا
بے آبرو ہے آج بھی باطل گلی گلی

وہ شانِ مصطفیٰؐ ہے کہ ہے اُنکےؐ شہر کی
اللہ کے بلاد کا حاصل گلی گلی

لگتے رہے ہیں جس جگہ سرکارؐ کے قدم
پلکوں سے چُومنے کے ہے قابل گلی گلی

نازشؔ خدا دکھائے مدینہ کے روز و شب
بن کر پھروں حضورؐ کا سائل گلی گلی

Marfat.com

طیبہ کی وہ پُرکیف ہوا یاد رہے گی
تا حشر مدینے کی فضا یاد رہے گی

انوار کی بارش کا سماں انکےؐ حرم میں
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا یاد رہے گی

دامانِ طلب بھر دیا گلہائے کرم سے
سرکارِؐ دو عالم کی عطا یاد رہے گی

تالے تھے لبوں پر تو گھٹائیں تھیں نظر میں
دِیوانوں کی ایک ایک ادا یاد رہے گی

دن رات درِ شاہؐ پہ لگتے رہے ڈیرے
وہ حاضری کیسے نہ بھلا یاد رہے گی

مَن زارَ نے بخشی جو شفاعت کی بشارت
وہ یاد رہے گی، بخدا یاد رہے گی

پہنچاتی ہے ہر بار جو دربارِ نبیؐ میں
نازِش مجھے مرشدؒ کی دعا یاد رہے گی

Marfat.com

یاد ہے اُنکیؐ تو کوئی غم نہیں
یادِ سرورؐ، بندگی سے کم نہیں

ہو زمیں یا آسماں یا لامکاں
کس جگہ سرکارؐ کا پرچم نہیں

نورِ محبوبؐ دو عالم کے بغیر
جان میں جاں اور دم میں دم نہیں

خاکِ پائے مصطفٰےؐ کا شوق ہے
میری نظروں میں کلاہِ جم نہیں

جنّ و اِنس و حور و غلمان و ملک
کس کا اِس دہلیز پر سر خم نہیں

یوں سمجھ لیجے کہ دل پتھر کا ہے
آنکھ اگر حُبِّ نبیؐ میں نم نہیں

اب تو دیدارِ مدینہ کے بغیر
زخمِ نازِشؔ کا کوئی مرہم نہیں

Marfat.com

دونوں جہاں میں میرا وسیلہ حضورؐ ہیں
دنیا حضورؐ ہیں، مری عقبٰے حضورؐ ہیں

کونین دائرہ ہو تو کہنا پڑے گا یوں
اس دائرے کا مرکزی نقطہ حضورؐ ہیں

مُعطی خدا کی ذات ہے، قاسم نبیؐ کی شان
خالق کی ہر عطا کا ذریعہ حضورؐ ہیں

بتلا رہی ہے صاف حدیثِ انالہا
محشر میں بخششوں کا وسیلہ حضورؐ ہیں

میرا سکون، میری تشفی، مِری اُمید
میرا یقین، میرا بھروسہ حضورؐ ہیں

میرا سُراغ، میری علامت ، مِرا نشان
میری شناخت، میرا حوالہ حضورؐ ہیں

نازِشؔ میں مطمئن ہوں کہ مِدحت نگار ہوں
میری تسلی میرا دلاسہ حضورؐ ہیں

Marfat.com

ہے آرزو مدینہ پھر اک بار دیکھ لُوں
شہرِ نبیؐ کے کوچہ و بازار دیکھ لُوں

پھر جالیوں کے سامنے ہو عرضِ مُدّعا
اُمّید کے شجر کو ثمر بار دیکھ لُوں

جنت کی کیاریوں میں نوافل کروں ادا
پھر سے تجلّیِ درِ سرکارؐ دیکھ لُوں

ہو روبرو نگاہ کے پھر بابِ جبرئیلؑ
ہر ہر جہت سے آپکاؐ دربار دیکھ لُوں

صُفّہ پہ بیٹھوں قرأت قرآن کے لیے
جب چاہوں اُٹھ کے گنبد و مینار دیکھ لُوں

دیکھوں پھر ایک بار اُحد، مسجدِ قُبا
انوار میں گھِرے ہوئے آثار دیکھ لُوں

نازِشؔ بڑھوں اور اُنکے مَیں پاؤں کو چوم لُوں
گر مَیں سگانِ کوچۂ سرکارؐ دیکھ لُوں

Marfat.com

جب بھی اُتری ہے نئی دل پہ زمینِ مدحت
چوم لی بڑھکے ملائک نے جبینِ مدحت

وہؐ نہ لکھوائیں تو پھر لکھ نہیں سکتا کوئی
انکیؐ توفیق ہی ہوتی ہے معینِ مدحت

ہو گی عُقبیٰ بھی بھلی اُنکےؐ کرم کے صدقے
جبکہ دنیا میں ملی خُلدِ برینِ مدحت

دولتِ عزت و تکریم و غنا و شہرت
جو میسر ہے مجھے سب ہے رہینِ مدحت

انکےؐ اوصاف و محامد پہ ہے قرآن گواہ
آیت آیت میں نہاں شرحِ مبینِ مدحت

نعت لکھ کر میں امانت ہی تو لوٹاتا ہوں
ہے قلم میرا ازل ہی سے امینِ مدحت

غم کے طوفان سے گھبراتے ہو تم کیوں نازِشؔ
ہے حفاظت کے لئے حصنِ حصینِ مدحت

Marfat.com

سرورِ کائنات انکیؑ ذات
باعثِ شش جہات اُنکیؑ ذات

رحمتِ ہر جہاں لقب اُنکاؑ
ہے کلیدِ ثبات اُنکیؑ ذات

ہیں سراپا وہؑ لطف و جود و عطا
پیکرِ التفات اُنکیؑ ذات

وقت ٹھہرا رہا شبِ معراج
دو جہاں کی حیات اُنکیؑ ذات

شرحِ قرآں بنا کلام اُنؑ کا
عکسِ ذات وصفات اُنکیؑ ذات

پھر بگڑتی نہیں قیامت تک
جب بناتی ہے بات اُنکیؑ ذات

لائقِ حمد ہے، خدا، نازِشؔ
اور عُنوانِ نعت، اُنکیؑ ذات

Marfat.com

کیا چین دے گی رنج و الم میں کسی کی بات
تریاقِ زہرِ غم ہے ہمارے نبیؐ کی بات

روشن ہے اُنؐ کا اُسوۂ عالی ورق ورق
اُنکیؐ ہے خوشہ چین ہر اک راستی کی بات

پیشِ نظر ہے سیرتِ سلطانؐ دو جہاں
کیسے مِرے رویّے میں ہو گی کجی کی بات

سر لینے آئے تھے عمرؓ، سر دیکے رہ گئے
وہ دشمنی کی بات تھی یہ دوستی کی بات

نعتِ نبیؐ سے کام ہے اب اُٹھتے بیٹھتے
کیا ہو گی اور اس سے زیادہ خوشی کی بات

نازِشؔ، نبیؐ سے ہم نے جو مانگا وہ مِل گیا
رکھ لی انہوںؐ نے اپنے غریب اُمتی کی بات

Marfat.com

پیغمبرِؐ اُمم نے بنا دی ہماری بات
سرکارؐ کے کرم نے بنا دی ہماری بات

رُکتا نہیں ہے دستِ عطا بانٹتے ہوئے
اُس قاسمِؐ نعم نے بنا دی ہماری بات

ہے محترم حرم کی زمیں جسکے نور سے
سرمایۂؐ حرم نے بنا دی ہماری بات

روتے رہے وہؐ غاروں میں اُمت کے واسطے
آقاؐ کی چشمِ نم نے بنا دی ہماری بات

ہجرت کے بعد اہلِ مدینہ نے یوں کہا
حضرتؐ کے دم قدم نے بنا دی ہماری بات

در پہ بلا کے کر دی عطا خُلد کی نوید
بس، مالکِ اِرم نے بنا دی ہماری بات

نازِشؔ نہیں تھے ہم کسی قابل خدا گواہ
آقائےؐ محتشم نے بنا دی ہماری بات

Marfat.com

پہلے تو عشق خیرِ بشرؐ دے دیا گیا
پھر نعتِ مصطفٰیؐ کا ہُنر دے دیا گیا

مرشدؒ کے التفاتِ کریمانہ کے طفیل
مجھ کو شعورِ راہگزر دے دیا گیا

نوعِ بشر پہ حق کی عنایت کی حد نہیں
نوعِ بشر کو خیرِ بشرؐ دے دیا گیا

لکھ کر دِلِ گداز کی دولت کو میرے نام
ٹپکے جو آنکھ سے وہ گہر دے دیا گیا

مجھ کو یقیں ہے جاؤں گا طیبہ پھر اک بار
اُنکیؐ طرف سے اذنِ سفر دیدیا گیا

قربان جاؤں بخششِ خیرُالانامؐ کے
نازشؔ کی شب کو نورِ سحر دے دیا گیا

Marfat.com

مانگ لو، غم سے رہائی مانگ لو
کملی والےؐ کی گدائی مانگ لو

دولتِ دارَین ہاتھ آ جائے گی
اُنکےؐ قدموں تک رسائی مانگ لو

رہنما کر لو محبت آپؐ کی
منزلوں تک رہنمائی مانگ لو

جو کرے تحریر نعتِ شاہؐ دیں
وہ قلم، وہ روشنائی مانگ لو

جو مدینے کے سفر میں کام دے
ایسا مال ایسی کمائی مانگ لو

دے رہے ہیں آپؐ خود اِذنِ سوال
چاہے اب ساری خدائی مانگ لو

نعتوں کی جان ہے نازِشؔ یہی
آپؐ کی مِدحت سرائی مانگ لو

Marfat.com

آج اُنؐ سے روشنی ہے، اُنؐ سے تھی کل روشنی
ذِکرِ شاہِؐ انبیاّء ہے اِک مسلسل روشنی

عادت و اطوار کو، اذہان کو، ماحول کو
اُنکیؐ تعلیمات نے بخشی ہے پل پل روشنی

اپنے اپنے دَور میں بٹتا رہا وحدت کا نُور
آپؐ آئے، ہو گئی گویا مکمل روشنی

ذرہ ذرہ دہر کا ہے فیضیابِ مصطفےٰؐ
آبجو، شبنم، دھنک، افلاک، بادل، روشنی

رزق پاتے ہیں نبیؐ کے نور سے شمس و قمر
روک لیں فیض آپؐ تو ہو جائے بیکل روشنی

آپؐ کا سایہ ہے نازِشؔ سب جہانوں پر محیط
اور سایہ ڈھونڈتی پھرتی ہے چنچل روشنی

Marfat.com

جب اُنکیؐ زلف کی خوشبو بنی پُروائی پُروائی
مہک اُٹھی جہانِ روح کی پہنائی پہنائی

حضورؐ آئے تو گرہیں کھل گئیں، حل ہو گئے عقدے
تمیزِ نیک و بد کرنے لگی بینائی بینائی

سویرا ہو گیا، بستی میں دل کی چاندنی چٹکی
معطّر نامِ احمدؐ سے ہوئی انگنائی انگنائی

اُنہیؐ کے تذکرے ہونے لگے آفاق و انفس میں
اُنہی کے زمزمے گانے لگی شہنائی شہنائی

بغاوت کر کے اُنؐ سے قابلِ نفرت شہنشاہی
غلامی میں رہے اُنکیؐ تو ہے دارائی، دارائی

سکوں پائے گی وہ نازِشؔ درِ سرکارؐ پر آ کر
پھرے گی حشر میں مخلوق جب گھبرائی گھبرائی

Marfat.com

سرکارؐ کے روضے پہ نظر میری جمی ہے
آنکھوں میں عقیدت بھرے اشکوں کی نمی ہے

خورشید و قمر جھکنے کو آئے یہاں سَو بار
سَو بار یہاں وقت کی رفتار تھمی ہے

پاتے ہیں یہاں ارض و سما، لوح و قلم رزق
سرکارؐ کے دربار میں کس شے کی کمی ہے

دہلیز پہ سرکارِؐ دو عالم کی کھڑا ہوں
ہمراہ ملائک کے جہاں ہم قدمی ہے

جب بولنا سیکھا تو لیا نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صد شکر مِری نعت کی عادت جنمی ہے

دیدارِ مدینہ سے میں سرمست ہوں نازشؔ
اب میرے تصور میں خوشی ہے نہ غمی ہے

Marfat.com

کاش اِک بار درِ شاہِؐ ہُدے کو چوموں
بابِ کرمِ شہہِؐ لولاکَ لَمّا کو چوموں

مَس کروں جسم سے میں منبر و محرابِ نبیؐ
جا کے پھر حجرہءِ محبوبِؐ خدا کو چوموں

اُس بلندی پہ اگر شوق مجھے پھر لیجائے
سجدہءِ شکر کروں، غارِ حرا کو چوموں

دھول بن جاؤں کسی قافلہءِ طیبہ کی
پھول بن جاؤں، مدینے کی ہوا کو چوموں

ٹھنڈک آنکھوں کی ہے جب اس میں دِلونکی راحت
کیوں نہ پھر نامِ نبیؐ صلِ علیٰ کو چوموں

نعت لکھتے ہوئے جب خامہ چلے کاغذ پر
جی میں آتا ہے کہ اِسکی میں صدا کو چوموں

مجھ کو سرکارؐ مدینے جو بُلائیں نازِشؔ
بڑھکے دہلیزِ شہِؐ ارض و سما کو چوموں

Marfat.com

اُنکی چوکھٹ کا اگر اِک مجھے بوسہ مل جائے
میرا ہر رنج مٹے، غم کو مداوا ملجائے

رقص کرتا ہوا جاؤں جو بلاوا آئے
شامِ مکہ ملے اور صبحِ مدینہ ملجائے

اُنکی چاہت میں مروں انکی اطاعت میں جیوں
اے خدا جو بھی ہے اس دل کی تمنا ملجائے

بعد مرنے کے نوازینگے زیارت سے حضورؐ
بخت جاگ اُٹھے جو جیتے جی یہ جلوہ ملجائے

دل چمک جائے کچھ ایسا کہ چلے آئیں حضورؐ
ڈال دیں دید کی خیرات وہ کاسہ ملجائے

میرے آقاؐ کو پسند آئے اگر نعت مری
مجھ کو بھی حشر میں بخشش کا حوالہ ملجائے

میں نہ لوں تاجِ شہی مجھ کو اگر اے نازشؔ
خاکِ نقشِ قدمِ سیدؐ والا مل جائے

Marfat.com

مانگیے اُنؐ سے تو کیا کہیے وہ کیا دیتے ہیں
بھیک کے ساتھ ہی سائل کو دُعا دیتے ہیں

اُنکےؐ ہاتھوں میں ہے انعام کی تقسیم کا کام
جو جسے ملتا ہے، محبوبِؐ خدا دیتے ہیں

اُسکے اُٹھنے کا نہیں رہتا ہے امکاں باقی
جسکو سرکاؐر نگاہوں سے گرا دیتے ہیں

حُسنِ سرکاؐر سے مملو ہوں اگر نعت کے شعر
دشتِ تنہائی میں جنت کی ہوا دیتے ہیں

اور بڑھ جاتی ہے اِس دل میں زیارت کی اُمید
لوگ جب ہم کو مدینے کی دُعا دیتے ہیں

ذکرِ محبوبؐ لبوں پر ہو تو آنکھیں بھیگیں
ایسے عنوان ہی منگتوں کا پتہ دیتے ہیں

جب کوئی ہم سے طلب کرتا ہے تحفہ نازِشؔ
ہم اُسے نعت کے اشعار سُنا دیتے ہیں

Marfat.com

کھلے گلاب، لیا شاہِ ذی وقار کا نام
بہار، آپکےؐ دم سے ہُوا بہار کا نام

نبیؐ کے پاؤں کو چوما تو سرفراز ہوا
بُلند اتنا نہیں تھا حرا کے غار کا نام

ادا کریں جو لبوں سے تو جُڑنے لگتے ہیں
ہے اتنا میٹھا مدینے کے تاجدارؐ کا نام

حساب کیسا پیمبرؐ کا نام لینے میں
پڑھو درود تو مت لو کبھی شمار کا نام

مِرا وظیفہ ہے مطلوبِؐ انبیاؑ کی ثنا
میں لے رہا ہوں غریبوں کے غمگسارؐ کا نام

کروں میں اور وسیلہ تلاش کیوں نازشؔ
مِرا وسیلہ ہے محبوبِؐ کردگار کا نام

Marfat.com

نبیؐ کے نام سے تابندہ ہیں ہُنر کے دِیے
نظر سے اُنکیؐ ہیں روشن نظر نظر کے دِیے

نکالے آپؐ نے بُت ظلمتوں کے کعبہ سے
کئے ہیں آپؐ نے پُرضَو خدا کے گھر کے دِیے

عمل حضورؐ کا سب کیلئے ہے راہِ نجات
ہیں قول آپؐ کے جنت کی رہگزر کے دِیے

ہوئی ہیں مشعلیں نیکی کی، خیر کی، خنداں
بجھائے آپؐ نے آ کر بدی کے، شر کے دِیے

غلام آپؐ کے تحریرِ لوح بھی پڑھ لیں
نظر کو آپؐ نے یوں دیدیئے خبر کے دِیے

جواہرات کی مجھ کو ہوس نہیں نازِشؔ
حضورؐ نے یہ مجھے دونوں ہاتھ بھر کے دِیے

Marfat.com

ہجر کے مارے ہوئے یوں اُنکےؐ در پر آ گئے
کالے کوسوں کے مسافر جیسے گھر پر آ گئے

پھر نہیں بھٹکے کسی بھی حال میں وہ عمر بھر
طاعتِ محبوبؐ کی جو رہ گزر پر آ گئے

پا گئے دونوں جہاں میں وہ صراطِ مستقیم
جو مسافر انکےؐ مستوں کی ڈگر پر آ گئے

نامِ نامی سے نبیؐ کے خیر و برکت کے سحاب
نور کی برکھا لئے دل کے نگر پر آ گئے

جب سے حمد و نعت کی توفیق دی سرکارؐ نے
پھول پھل تب سے مِری شاخِ ہنر پر آ گئے

دیجئے گا اپنے نازِشؔ کو ہر اک غم سے اماں
خوف کے بادل مِرے سرکارؐ! سر پر آ گئے

Marfat.com

جو نقشِ پائے پیمبرؐ سے میں ملوں آنکھیں
تو پائیں منزلِ تسکیں یہ بے سکوں آنکھیں

یہی ہے سب سے بڑی آرزو کہ وقتِ اجل
نظر میں جلوہ ہو اُنؐ کا تو موند لوں آنکھیں

تڑپ بڑھے جو کبھی دل میں دیدِ طیبہ کی
جنہوں نے دیکھا مدینہ، وہ دیکھ لوں آنکھیں

بیان کون کرے شوکتِ دیار حبیبؐ
یہاں شہانِ زمانہ کی ہیں نگوں آنکھیں

ہے کس میں تاب کہ دیکھے خدا کو انکےؐ سوا
سیاہ ہوں کہ سنہری کہ نیلگوں آنکھیں

شرف ملے جو مجھے انکیؐ دید کا نازشؔ
ہر ایک موئے بدن پر میں ٹانک لوں آنکھیں

Marfat.com

عرشِ بریں پہ جب گئے سرکارؐ کے قدم
کہنے لگے مَلک اُسے اب چوم لے قدم

وہ وہ جگہ ہوئی ہے محبت کی سجدہ گاہ
جس جس جگہ پہ لگ گئے محبوبؐ کے قدم

قطرے وہ بے کنار ہوئے جن کو چھو لیا
ذرے وہ کہکشاں بنے، جن پر لگے قدم

نعلینِ پاک آپؐ کے، شاہوں کے سر کے تاج
دونوں جہاں سے بڑھکے مجھے آپؐ کے قدم

اے کاش اس حیات میں اک بار چُوم لوں
وہ آبِ سلسبیل سے دھوئے ہوئے قدم

جز ربِّ ذوالجلال کوئی سن سکا نہ چاپ
جب جب ندائے اُدنُ پہ بڑھتے رہے قدم

لگتا ہے تب سے اپنا مزاج آسمان پر
نازِش ہمیں حضورؐ کے جب سے ملے قدم

Marfat.com

اُن ؐ کا عہدِ پاک میری آنکھ کے منظر میں ہے
اُنکی ؐ یادوں سے سکوں میرے دلِ مضطر میں ہے

نور کی کرنوں نے پہنا ہے لباسِ آدمی
ذاتِ حق کا عکس اُنکے ؐ والضحٰے پیکر میں ہے

انکے ؐ دل کی وسعتوں سے لیں فضا نے وسعتیں
فیضِ نور اُن ؐ کا ہی خورشید و مہ و اختر میں ہے

ہے انہی ؐ کے صدق کا پر تو دلِ صدیؓق میں
عدل اُن ؐ کا ہی عمرؓ کے سینۂ اطہر میں ہے

ہے غنائے شاہ ؐ کا انداز ذوالنورؓین میں
انکی ؐ قوت کا کرشمہ بازوئے حیدرؓ میں ہے

پیش کردوں گا میں نعت اُنکی ؐ جب آئیگی نِدا
"پیش کر نازِشِ عمل کوئی اگر دفتر میں ہے"

Marfat.com

یادِ احمدؐ کے دیئے قلب و نظر تک پہنچے
اشک لہرا کے مرے دیدہءِ تر تک پہنچے

فیض اگر انکےؐ کرم کا نہ شجر تک پہنچے
نہیں ممکن کہ شجر برگ و ثمر تک پہنچے

چُھو نہیں سکتا کبھی آپکےؐ قدمونکی وہ دُھول
لاکھ انسان اُڑے، لاکھ قمر تک پہنچے

ہُوئے سرکارؐ پہ صلوات کے باعث مقبول
یوں ہی الفاظِ دعا بابِ اثر تک پہنچے

وہ شہنشاہ جو حاتم ہَیں زمانے بھر کے
وہ بھی کشکول لئے آپکےؐ در تک پہنچے

ڈوبتا کیسے میں گردابِ بلا میں نازِشؔ
خود بچانے کو کرم اُنکےؐ، بھنور تک پہنچے

Marfat.com

لِکھا گیا حیات کا گلشن تمہارےؐ نام
کونین کا جریدہ معنوَن تمہارےؐ نام

موسم بدل رہے ہیں تمہارےؐ ہی جُود سے
برکھا کرم کی، نور کا ساون تمہارےؐ نام

ہر شے پہ آپؐ ہی کے بدولت بہار ہے
جتنا ہے اس بہار پہ جوبن، تمہارے نام

پھولوں بھری زمیں کی یہ چادر تمہاؐرا فیض
تاروں بھرا فلک کا یہ دامن تمہارےؐ نام

خالق نے قربِ خاص میں اِسرٰے کی شب حضورؐ
کر دی تھی لامکاں کی چلمن تمہارےؐ نام

نازِشؔ نے کر کے، فکر و الم سے چھڑائی جان
اپنی حیات، اپنا نشیمن، تمہارےؐ نام

Marfat.com

جتنی جہاں میں آئینگی اقوام حشر تک
فیضِ نبیؐ ہے سب کیلئے عام حشر تک

اَلیَوم کر رہا ہے یہ ارشاد صاف صاف
دِیں ہے نجات کے لئے اسلام حشر تک

کوئی نبی نہ آئیگا ختمؐ الرسل کے بعد
گونجے گا شش جہت میں یہی نام حشر تک

جس سرزمین پر لگے محبوبؐ کے قدم
حصّے میں اُسکے آ گیا اکرام حشر تک

کعبہ، طوافِ کوچہءِ سرکارؐ کے لئے
تکتا رہے گا باندھ کے احرام حشر تک

نازِشؔ مروں گا پڑھتے ہوئے نعتِ مصطفےٰؐ
کرتا رہوں گا یوں میں یہی کام حشر تک

Marfat.com

چین مِلتا نہیں دِل کو کِسی عنواں آقاؐ
کیجئے بہرِ خدا درد کا درماں آقاؐ

آپؐ سے طالبِ رحمت ہے زمانہ سارا
آپؐ ہی کا ہے لقب رحمتِ یزداں آقاؐ

آپؐ چاہیں تو کِھلیں دُھول میں بھی پھُول حضورؐ
چشمِ گریاں کو عطا ہو لبِ خنداں آقاؐ

مطلعِ جاں پہ مرے، وصل کا سورج چمکے
دُور کر دیجئے تاریکیءِ ہجراں آقاؐ

در پہ اِس بار بھی بلوایئے دیوانے کو
راحتِ قلب کا کر دیجئے ساماں آقاؐ

آپؐ نے نازشؔ عاصی کو دیا اِذنِ ثنا
ہُوں تہہِ دل سے اِس اکرام پہ نازاں آقاؐ

Marfat.com

جس نے چھوڑا میرے آقاؐ کی گلی کا راستہ
جیتے جی وہ چھوڑ بیٹھا زندگی کا راستہ

راہ سے بھٹکے ہوؤ! آؤ درِ محبوبؐ پر
اُنکیؐ چوکھٹ سے ملے گا راستی کا راستہ

چھوڑ کر اُسوہ نبیؐ کا کیا مِلا غم کے سوا
یوں نہ اپناتے رہو تم ہر کسی کا راستہ

ربِّ سَلِّم کی دعائیں کر کے نزدِ پُل صراط
کر دیا آساں نبیؐ نے اُمتی کا راستہ

کیوں نہ پل بھر میں وہؐ آ پہنچیں مری امداد کو
فرش سے ہے عرش جن کو اک گھڑی کا راستہ

نور کا مینار ہے آقاؐ کی سیرت جو ہمیں
ہر قدم دکھلا رہا ہے آگہی کا راستہ

آؤ، اُنکیؐ یاد سے دل کے نگر روشن کریں
ہے یہی ظلمت میں نازِشؔ، روشنی کا راستہ

Marfat.com

مینارِ نور، گنبدِ رحمت، درِ کرم
دربارِ مصطفیٰؐ ہے کہ ہے منظرِ کرم

طیبہ کے بام و در میں، فضا میں، مزاج میں
ہر سمت جلوہ بار ہے اک پیکرِؐ کرم

کیا محترم حدود ہیں باغ بہشت کی
یہ حُجرۂ حبیبؐ ہے، وہ منبرِ کرم

ہوتی ہیں ہر کسی کو یہاں نعمتیں عطا
پیغمبرؐ کرم ہیں وہ، پیغمبرِؐ کرم

گنبد ہے مصطفیٰؐ کا کہ ہے آبروئے نور
روزن ہے جالیوں کا کہ ہے مصدرِ کرم

نازشؔ! ثنائے صاحبِؐ معراج کر مدام
مل جائیگی تجھے بھی کبھی چادرِ کرم

Marfat.com

دِل کو غم و الم سے رہا کیجئے حضورؐ
تارِیک راستوں میں ضیا کیجئے حضورؐ

در پہ بلا کے میرا مقدرّ جگائیے
غنچہ مِری طلب کا بھی وا کیجئے حضورؐ

اِذنِ سفر ملے، مجھے رختِ سفر ملے
مہجوریءِ حرم کی دوا کیجئے حضورؐ

آنکھیں ترس گئی ہیں زیارت کیواسطے
عقدہ مِری طلب کا کشا کیجئے حضورؐ

رُت ہجر کی جلا ہی نہ دے میرا آشیاں
صرصر کو رشکِ بادِ صبا کیجئے حضورؐ

مدت سے پل رہی ہے مدینے کی آرزو
مقبول اب تو میری دُعا کیجئے حضورؐ

دونوں جہاں کے غم سے اماں دیجئے مجھے
نازِشؔ پہ ایسے لطف و عطا کیجئے حضورؐ

Marfat.com

مانگئے شاہِؐ عرب سے بڑھکر
آپؐ دیتے ہیں طلب سے بڑھکر

عَیب پوشی میں، خطا بخشی میں
میرے سرکارؐ، ہیں سب سے بڑھکر

پاؤں گر ذرّہء نعلینِ حضورؐ
چُوم لُوں فرطِ ادب سے بڑھکر

مجھ کو پیارے ہیں وہؐ عالم بھر میں
میرے ابنا، مرے ابؒ سے بڑھکر

کہہ رہی ہے یہ حدیثِ قدسی
رب کی رحمت ہے غضب سے بڑھکر

نسبتِ نعت ہے پیاری نازشؔ
مجھکو تو نام و نسب سے بڑھکر

Marfat.com

روزِ محشر جب اتاریں گے وہؐ انسانوں کا بوجھ
اور بڑھ جائے گا سب پر انؐ کے احسانوں کا بوجھ

شانِ رحمت آپؐ کی دنیا پہ ظاہر ہو گئی
یوں بٹایا آپؐ نے اپنوں کا، بیگانوں کا بوجھ

یادِ پیغمبرؐ ہے جب ہر آن پشتیبانِ قلب
کیوں کرے نقصان میرا غم کے طوفانوں کا بوجھ

مَیں ہُوا جب سے گدائے کوچۂ خیرؐالوریٰ
میرے سر سے ہٹ گیا دُنیا کے سلطانوں کا بوجھ

جو غزل کا ہو رہا، لکّھی نہ مدحِ مصطفےٰؐ
وہ عبث لادے ہوئے پھرتا ہے دیوانوں کا بوجھ

جی میں ہے نازِشؔ کہ اب لکھئے تو بس نعتِ نبیؐ
ذہن پر کیوں ڈالیے نظموں کا افسانوں کا بوجھ

Marfat.com

تسکینِ دل و حُسنِ نظر مانگ نبیؐ سے
جو چاہیے بے خوف و خطر مانگ نبیؐ سے

لَو اَنھُم اِذظَلَمُوا سے ملتا ہے اشارہ
یہ در بھی خدا ہی کا ہے در، مانگ نبیؐ سے

تقسیم کنندہ ہیں وہؐ انعامِ خُدا کے
بیکار کے فتووں سے نہ ڈر، مانگ نبیؐ سے

ہو تیرا ارادہ جو مدینے کے سفر کا
تُو اذنِ سفر، زادِ سفر مانگ نبیؐ سے

اِک عمر کا حاصل ہے مدینے کی رہائش
چھوٹا کہ بڑا طیبہ میں گھر مانگ نبیؐ سے

نبیوؐں کے نبیؐ ہیں، وہی سخیوں کے سخی بھی
جاتا ہے اے سائل تو کدھر، مانگ نبیؐ سے

نازِشؔ یہ اشارہ کیا میزابِ حرم نے
آقاؐ ہیں وہاں، دیکھ اُدھر مانگ نبیؐ سے

Marfat.com

بزمِ ہستی کس کی زلفوں نے ہے مہکائی ہوئی
میرِ بطحا نے یہ سب خوشبو ہے پھیلائی ہوئی

کہکشاں میں جگنوؤں میں چاند میں خورشید میں
آپؐ ہی کے نور کی ضَو سب میں ہے آئی ہوئی

پھول نے خوشبو، صبا نے تازگی، بادل نے چال
ہر کسی نے آپؐ سے خیرات ہے پائی ہوئی

جو نبیؐ کا ہو گیا، اُسکی خدائی ہو گئی
بات مُرشدؒ نے مِرے ہے خوب سمجھائی ہوئی

خُلد کے باغوں میں سے اِک باغ ہے بیتُ النّبیؐ
پھر مدینہ کیا ہوا؟ جنت کی انگنائی ہوئی

نازِشؔ انکےؐ اِک تبسّم سے مٹیں گے سارے غم
جب پھرے گی حشر میں مخلوق گھبرائی ہوئی

Marfat.com

خوشبوئے زلفِ شاہؐ زمن ہے چمن چمن
مہکی ہوئی جبینِ سمن ہے چمن چمن

شبنم میں، چاندنی میں، گلوں میں، بہار میں
اُنؐ کا جمال جلوہ فگن ہے چمن چمن

تشریف لائے وہؐ تو بہاریں بھی آ گئیں
بخشی ہوئی اُنہیؐ کی پھبن ہے چمن چمن

یوں نورِ مصطفےٰؐ سے منور ہے شاخ شاخ
گویا کہ ہر گلاب کرن ہے چمن چمن

جب سے ملی حدیقہءِ عالم کو اُنکیؐ باس
عنبر فشاں گلوں کا بدن ہے چمن چمن

ممکن نہیں خزاں کے ارادے ہوں کامیاب
موجود خود وہ جانِؐ چمن ہے چمن چمن

نازشؔ چلو گلوں سے سنیں نغمہءِ درود
ہر سُو مرے نبیؐ کا سخن ہے چمن چمن

Marfat.com

اے ہوائے شوق پھر لے چل مدینے کی طرف
اُنکےؐ دروازے کی جانب اُنکےؐ زینے کی طرف

اُنکےؐ در سے خوشبوؤں کی بھیک لینے کے لئے
دیکھتے ہیں گل بھی حضرتؐ کے پسینے کی طرف

سوچتا ہوں جب بھی لکھتا ہوں میں آقاؐ کی ثناء
اُنکیؐ رحمت کی نظر ہے مجھ کمینے کی طرف

پھر بُلاوا آئیگا، اب تو اِسی اُمّید میں
دیکھتا ہوں آنے والے ہر مہینے کی طرف

فیض ہو اصحابؓ کا جس میں نظر عترتؓ کی ہو
خود چلا آتا ہے ساحل اُس سفینے کی طرف

نازِشؔ اپنی مشکلوں کے خاتمے کے واسطے
جب نظر اُٹھتی ہے، اُٹھتی ہے مدِینے کی طرف

Marfat.com

نگاہوں میں بسی ہے اُنکیؐ چوکھٹ
عروجِ زندگی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

درِ غیر اب پسند آئے تو کیسے
کہ ہم نے دیکھ لی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

ہمیں کیا کام شاہی مسندوں سے
ہمیں سب سے بھلی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

صدا غیروں کے در پر دینے والو
صدائیں دے رہی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

یہاں تارے بھی پھیلاتے ہیں دامن
ضیائیں بانٹتی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

خدایا حشر تک ہم سے نہ چھُوٹے
مقدّر سے ملی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

یہیں سے فیض سب پاتے ہیں نازِشؔ
کہ سخیوں کی سخی ہے اُنکیؐ چوکھٹ

Marfat.com

اشکوں کے آبگینے مدینے کو لے چلو
اچھا ہے یہ نگینے مدینے کو لے چلو

مجھ کو سکونِ قلب و نظر کی ہے آرزو
واں ہیں یہ سب خزینے، مدینے کو لے چلو

یارو، نہ ٹالو اب تو مجھے اگلے ماہ تک
یارو، اِسی مہینے مدینے کو لے چلو

رونے کے، مانگنے کے، سلامِ نیاز کے
سیکھوں گا سب قرینے، مدینے کو لے چلو

دیکھوں گا ذائقہ ہے وہاں رتجگوں کا کیا
کاٹوں گا واں شبینے، مدینے کو لے چلو

بیمارِ عشقِ احمدؐ مرسل کو آیا ہوش
جب بھی کہا کسی نے مدینے کو لے چلو

نازِشؔ کی زندگی سے کٹے اب خزاں کا دور
جامِ بہار پینے مدینے کو لے چلو

Marfat.com

سیدِؐ کونین، ختم المرسلیں، کوئی نہیں
آپؐ کے بن رَحمت للعالمیں کوئی نہیں

آپؐ ہی کے پاس ہے محشر کے ہر غم کا علاج
آپؐ جیسا اے شفیعُ المذنبیں کوئی نہیں

خود خُدا نے یاد فرمائی ہے چہرے کی قسم
ایسے گیسو، ایسا رُخ، ایسی جبیں کوئی نہیں

حُسنِ یوسفؑ کی قسم، عشقِ بلالؓ کی قسم
ہیں حسیں لاکھوں مگر اُنؐ سا حسیں کوئی نہیں

ہے کوئی دونوں جہاں میں حُسنِ احمدؐ کی مثال؟
بالیقیں کوئی نہیں، کوئی نہیں، کوئی نہیں

کرتُو مدحت اُنکیؐ نازشؔ قادری، جن کے بغیر
لامکاں پر بھی ہُوا جا کے مکیں کوئی نہیں

Marfat.com

سلام اُس ﷺ پر

سلام اُس ؐ پر کہ جس نے ایماں کا نُور بخشا
سرور بخشا
دلوں کو جس نے شعور بخشا
سکونِ جاں دُور دُور بخشا
خزانے جو بھی چھپے ہوئے تھے
انہیں بھی آ کر ظہور بخشا
کوئی ندامت کے اشک لایا جو اس کے در پر
خطا نبھائی، قصور بخشا

Marfat.com

سلام اُس پر کہ وہ ہے صادق، امین ہے وہ
یقین ہے وہ
دلوں کا مسند نشین ہے وہ
نگاہ میں بھی مکین ہے وہ
ہر اک بھکاری ہے اس کے در کا
کہ رحمت العالمین ہے وہ
جو اُس کو مانے وہی حقیقت میں رب کو مانے
وہی عقیدہ ہے دین ہے وہ

سلام اُس پر کہ جانفزا ہے بہار جس سے
نکھار جس سے
حیات کا اعتبار جس سے
ہے بندگی کا وقار جس سے
ملا جو اُس سے ہوا اُسی کا
نہیں ہے ممکن فرار جس سے
پلایا ایسا ہے جام اُس نے محبتوں کا
ملا ہے دل کو قرار جس سے

Marfat.com

سلام اُس پر رؤف ہے جو، رحیم ہے جو
کریم ہے جو
قرارِ قلبِ سلیم ہے جو
ہر ایک جاں میں مقیم ہے جو
جو کعبۃ اللہ کا بھی ہے کعبہ
دلِ حرا و حطیم ہے جو
خیال جس کا ہر اک مصیبت میں کام آئے
سراپا لطفِ عمیم ہے جو

سلام اُس پر جو بن کے رحمت ہے آنے والا
خزانے والا
وہ جامِ وحدت پلانے والا
خدا کی جانب بلانے والا
تمام بکھرے ہوئے دلوں کو
لڑی کی صورت ملانے والا
جلو میں اس کے خدا کی رحمت۔ خُدا کی نُصرت
بساطِ عالم پہ چھانے والا

Marfat.com

سلام اُسؐ پر کہ جو ہے سارے جہاں سے برتر
حبیبِ داور
خدا کا وہ آخری پیمبرؐ
وہؐ سب کا مولا، وہؐ سب کا سرور
زمانہ اُس کل کا جزو ٹھہرا
جہاں ہے قطرہ تو وہؐ سمندر
محیط عالم۔ مُطاعِ عالم۔ متاعِ عالم
ہر اک کرم کا وہی ہے مصدر

سلام اُسؐ پر کہ ہے دلوں میں اُمنگ اُسؐ سے
ترنگ اُسؐ سے
ہے گلشنوں میں یہ رنگ اُسؐ سے
کلام کرتے ہیں سنگ اُسؐ سے
ہے نکھرا نکھرا، ہے اُجلا اُجلا
خوشی کا ہر ایک رنگ اُس سے
بسا ہے جب دھڑکنوں میں اسم حسین اُس کا
دلوں کا اُترا ہے زنگ اُس سے

Marfat.com

ﷺ

سلام اُسؐ پر جو بس رہا ہے ہر ایک من میں
ہر انجمن میں
ہے جس کی خوشبو چمن چمن میں
ہے بات جس کی ہر اک دہن میں
اُسیؐ کے دم سے، اُسیؐ کے باعث
ہے زندگی کی کرن بدن میں
ہوا کا جھونکا ہے نام اُسؐ کا۔ پیام اُسؐ کا
ہر ایک موسم میں، ہر گھٹن میں

ﷺ

سلام اُسؐ پر کہ ہے جو اُمّت کا آپ والی
چمن کا مالی
ہیں اُسؐ کے اخلاق اتنے عالی
دعائیں دیتا ہے سُن کے گالی
پرائے بھی مُعترف ہیں جس کے
ادا ہے اسؐ کی ہر اک نرالی
یہی ہے حسرت، یہی دُعا ہے، یہی ہے خواہش
کہ دیکھ لوں جا کے اُس کی جالی

Marfat.com

سلام اُس ﷺ پر کہ جس نے باطل کے منہ کو موڑا
غرور توڑا
جو سو رہے تھے انہیں جھنجھوڑا
خدا سے رشتہ سبھی کا جوڑا
بھٹک رہے تھے جو چار جانب
سبھی کو قبلہ کی سمت موڑا
مریض تھے جو، علاج کے بھی نہیں تھے قابل
مسیحا اُن کو بنا کے چھوڑا

سلام اُس ﷺ پر جو آیا رب کی دلیل بن کر
جمیل بن کر
عطائے ربِّ جلیل بن کر
تجلیّوں کا کفیل بن کر
خزانے رحمت کے بانٹتا ہے
حبیب بن کر، خلیل بن کر
جو بخشوائے گا روزِ محشر خدا سے ہم کو
شفاعتوں کا وکیل بن کر

Marfat.com

سلام اُس ﷺ پر کہ جو ہے دونوں جہاں کی رحمت
دلوں کی راحت
زمین پر بھی اُسی کی سطوت
ہے آسمانوں پہ بھی حکومت
اُسی کے ہاتھوں میں یومِ محشر
ہماری عزت، تمہاری عزّت
ہے المقدّس گواہ اس پر کہ انبیاء کی
ملی ہے سرکار ﷺ کو قیادت

سلام اُس ﷺ پر جو بے سہاروں کا آسرا ہے
وہ آسرا ہے
ستم کے ماروں کا آسرا ہے
وُہ دِل فگاروں کا آسرا ہے
ہے بے نواؤں کا ذکر کیسا
وُہ تاجداروں کا آسرا ہے
جو غم کی پت جھڑ میں دل کے آنگن میں گُل کھلا دیں
وہ ان بہاروں کا آسرا ہے۔

Marfat.com

سلام اُسؐ پر کہ جس کے اصحاب تھے ستارے
تمام، سارے
اُسیؐ نے بخشے سبھی سہارے
اُسیؐ نے بگڑے ہوئے سنوارے
اُسیؐ کی رحمت نے گدُگدایا
کہ ہنس پڑے ہیں الم کے مارے
تمام اونچوں میں سب سے اونچا کہیں جسے سب
ہیں اُس سے اونچے نبیؐ ہمارے

سلام اُسؐ پر کہ سب سے اونچا ہے نام اُسؐ کا
کلام اُسؐ کا
ہے لامکاں پر قیام اُسؐ کا
رہے گا چرچا مدام اُسؐ کا
حدیثِ لولاک کہہ رہی ہے
جہاں کا باعث دوام اُسؐ کا
خزاں کے پتوں کی طرح جس سے جھڑی ہے ظلمت
بہار افزا پیام اُسؐ کا

Marfat.com

سلام اس پر جسے جہانوں کا پیر کہیے
بشیر کہیے
اُسے سراجاً منیر کہیے
خلیل لکھیئے۔نذیر کہیے
الم کے ماروں کا، بے بسوں کا
وسیلہ لکھیئے ظہیر کہیے
جہاں کے شاہوں، فلک نگاہوں کو، کجکلاہوں کو
اسؐ کے در کا فقیر کہیے

سلام اُسؐ پر کہ جو ہے عالم کے دل کی دھڑکن
عطا کا مخزن
مہک رہا ہے اُسیؐ سے گلشن
سجا ہُوا ہے ہر ایک آنگن
اِرم کا دولہا۔عطا کا نوشہ
ہے قلبِ مومن میں جس کا مسکن
بندھا ہوا ہے اُسیؐ کے فیضِ نظر سے نازش
حیات کا ایک ایک بندھن

Marfat.com

مفہومِ منظوم درود تاج شریف

درود اُنؐ پر کہ جو فتح وظفر کے تاج والے ہیں
سلام اُنؐ پر کہ جو دُولہا شبِ معراج والے ہیں

درود اُنؐ پر کہ جنکے در پہ جنت سے بُراق آیا
سلام اُنؐ پر پھریرا جنکاؐ ہر عالم پہ لہرایا

وہؐ جنکا نام لینے سے بلائیں دُور ہوتی ہیں
وہؐ جنکا ذِکر کرتے ہی وبائیں دور ہوتی ہیں

وہؐ جن سے قحط کے آثار تک ٹلتے ہیں دم بھر میں
تمام امراض و رنج وغم تلک ٹلتے ہیں دم بھر میں

Marfat.com

وہؐ جن کا نامِ نامی زینتِ لوح و قلم کہیے
عرب بھی اور عجم بھی آپکےؐ زیرِ قدم کہیے

وجود انؐ کا مقدّس ہے، مُعطّر ہے مطہّر ہے
بلا ریب و شبہ بیت و حرم میں جو منور ہے

اُنہیں شمسؐ الضّحےٰ لکھیے انہیں بدرؐ الدُّجےٰ کہیے
انہیںؐ صدرؐ العُلےٰ نورؐ الہُدا ے کہفؐ الورا ے کہیے

اندھیرے چھٹ گئے جس سے وہی قندیلِ نورانی
اُجالے چار سُو کرنے کو آیا نورؐ رحمانی

حسیں انداز ہیں اُنکےؐ جمیل اطوار ہیں اُنکےؐ
شفیعِ عاصیاں ہیں وہؐ، سبھی ادوار ہیں اُنکےؐ

نہیں جود و کرم میں کوئی بھی عشرِ عشیر اُنکاؐ
وہؐ خود بھی بے بدل ہیں، ہے گدا بھی بے نظیر اُنکاؐ

Marfat.com

حفاظت اُنکیؐ فرماتا ہے خود خالق زمانے کا
ہے جبریلِ امیں خادم انہیؐ کے آستانے کا

براق انکیؐ سواری ہے سفر معراج ہے انکاؐ
مقام سدرہ سے آگے تلک بھی راج ہے انکاؐ

دنے کی شب کیا شہؐ نے سفر جب آسمانوں کا
نہیں تھا بُعد قربِ خاص میں بھی دو کمانوں کا

شہنشاہِؐ رُسل، ختمِؐ رسولاں ، شافعِؐ محشر
انیسِ بیکساں ہیں، عالمیں میں رحمتِ داور

وہؐ ہیں عُشّاق کی راحت، مرادِ قلبِ مشتاقاں
فضائے معرفت میں نورِؐ اوّل ،نیّرِ تاباں

سراجِؐ سالکاں ، مصباحِؐ راہِ قُربِ ربّانی
غریبوں بے نواؤں غمزدوں کے مونس و حامیؐ

Marfat.com

وہؐ سَرورایسے، سکہّ دو جہاں میں جنکا چلتا ہے
ہراک ذی روح اُنکےؐ خوان کے ٹکڑوں پہ پلتا ہے

حرم مکے کا ہو، طیبہ کا ہو ہر جا نبیؐ وہ ہیں
وجودِ اولیں وہؐ ہیں ۔ ظہورِ آخری وہؐ ہیں

امامِ قبلتین اُن کا لقب ہے سب رسولوں میں
گلاب اک منفرد ہے پھول جیسے سارے پھولوں میں

وسیلہ دو جہاں میں آپؐ ہی کا نامِ نامی ہے
نبیؐ قوسین والے آپؐ کا اسمِ گرامی ہے

وہ ہیں محبوبؐ ربِّ مشرقین ومغربین، احمدﷺ
وہی جدِّ حسنؓ احمدﷺ، وہی جدِّ حسینؓ احمدﷺ

ہمارے آقاؐ و مولا، سبھی کے آقا و مولاؐ
ابی القاسم محمدﷺ ابن عبداللہؓ، شہِؐ والا

Marfat.com

خدا کے نور سے اک نور ہے جو نور ہے اُن ﷺ کا
سبھی نوروں میں نازشؔ نور ہی مستور ہے انکا

اے مشتاقانِ دیدِ نورِ احمد ﷺ سب پڑھو مِل کر
درود اُن ﷺ پر اور اُنکے جملہ اصحاب رض اورعترت رض پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَو لٰینَا مُحَمَّدٍوَّ
عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعلُومٍ لَّکَ

Marfat.com

Marfat.com

زائرِ کوئے جناں ، آہستہ چل
دیکھ ، آیا ہے کہاں ، آہستہ چل
جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے ، یہاں آہستہ چل
حاضری میں ہیں ملک ستّر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل
بارگاہِ پاک میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائگاں آہستہ چل
دیکھ لوں جی بھر کے شہرِ مصطفےٰ ﷺ
میرے میرِ کارواں ، آہستہ چل

الحمدُ للہ میرے اس نعتیہ مجموعہ "آبرو" کو سال ۱۴۲۵ھ میں پ
نعتیہ مجموعوں میں اول انعام سے نوازا گیا اور اس برس ۱۴۲۶ھ میر
مرکزی سیرت ایوارڈ سے نوازا گیا اور ملک بھر کے نعتیہ مجموعوں میں اس کتاب ک

الحاج محمد حنیف نازش قادری کاموں
فون: 055-6810615
موبائل 0306-4632877

Marfat.com

آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰ است
علامہ محمد اقبال
آبرو
نعتیہ مجموعہ
محمد حنیف نازش قادری

Marfat.com